

گردباری لال  
نظارہ تقدیر

اوم

مہتہد

برم بارنسکار اور دہنباو ہے اوس پریشور جوتی سرورپ سرب شکتی  
ن کو کہ جنے اپنی قدرت کاملہ سے ہکو جامہ انسانی پہنا کر ہمارے لئے طرح  
رح کے سامان آرام و آسائش مہیا کئے اور ہر ایک امور نیک و بد کے  
باننے کے واسطے عقل سلیم عطا فرمائی جس سے ہم ہر ایک انسان و  
یجان میں تمیز کر کے اوس جگہ نش سرب بیایک فرنگار کی صفات  
سند کو بخوبی پہچان کر اشرف المخلوقات کے درجہ کو حاصل کر سکیں۔ کہ  
ہے اس پتلا خاکی کو اپنی دیالتا اور کرپا سے ایسے ایسے اوصاف حمیدہ اور  
نصایل پسندیدہ عطا فرما کر درجہ انسانیت کا بنشاکر جسکی تریف سے قلم عاجز اور زبان  
اصر ہر ہی حکم مع مقدور نہیں کب تیرے وصفوں کا حقا کہ خداوند ہی تو لوح قلم  
ایا یہ حقیر بقیہ سرنڈت گرد مار ہی لعل منجم و جفارشوطن موضع اوگو کے ضلع  
لیا لکوٹ جمیع شایقینان علم تیانہ و ساد مدرک کی خدمت بابرکت میں عرض  
رسان ہر کہ محکوباتہ دش عمر ہے ایسے علوم غریبہ درفتون عجیبہ کر سیکنے کا شوق و انگیزہ تھا



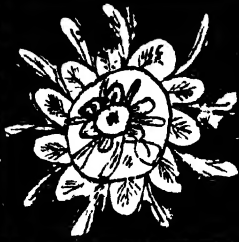
آج نئی روشنی کی چکا چوندین پڑ کر ایسی غافل اور بے پرواہ ہو رہی ہیں کہ  
 انکو لغو اور بہودہ خیال کر بیٹھی ہیں۔ واہ رے خوبی قسمت ایک وہ زمانہ بتا  
 کہ یہ ہندوستان جنت انسان سائنس کے تمام عجائبات اور ہر ایک  
 علم و ہنر کا بانی سبانی تھا اور دیگر ملکوں کے باشندے اس ملک کے فضلا سے درس  
 حاصل کر کے فیضیاب ہوتے تھے یا آج ایک یہ وقت ہی کہ خود ہندوستان ہی  
 کے باشندے اپنی ہی تمام علوم و فنون کو لغو و باطل ٹھہرا کر ان سے کنارہ کشی  
 ہو رہی ہیں اور ان کے مضامین عمدہ کو خاک میں ملا رہی ہیں یہ زمانہ کا انقلاب  
 ہے اور نئی روشنی کی برکت جسکی وجہ سے یہ عام تاریکی چھا رہی ہے کاش  
 ہمارے جلد بار ملنی بہائی اسکو لغو و باطل سمجھ بیٹھنے سے پہلے غور و فکر سے اسکو  
 مطالعہ کر کے اسکو محکم امتحان پر کس کر تو دیکھ لیتے ہیں۔ پیارے ہم وطن  
 اب بھی ہوش میں آ جاؤ اور اپنے بزرگوں کے جع کئے ہوئے بے بہا خزانہ  
 سے بے پرواہ اور غافل ہو کر دھوکہ سے ضایع نہ کرو اور اپنے  
 بزرگوں کی موروثی دولت کو ہاتھ سے کھو کر اس سے محروم نہ ہو جاؤ۔ اگر ذرہ  
 بھی غور کو کام فرماو گے تو تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائیگا کہ جن مشرقی علوم  
 و فنون کی تم محض ناکارآمد اور سپتہر کنکر سمجھ بیٹھے تھو فی الاصل وہ کیسی بے بہا گوہر  
 شب چراغ تھے۔ آپکی ناقدر دانی نے یہاں تک تو نوبت پونچا دی تو یہ علوم بہت ہیں کیا  
 ہو گئے اور انکے جانشین اسے کہیں خال خال باقی رہ چکے ہیں اگر ادب ہی چند ہی تمہاری غفلت کا ہی  
 عالم آباد کیا کہ ہمارے یہ سورتی خزانہ معدوم ہی ہیں بلکہ بالکل نیست و نابود ہو جاوے گیے  
 بحکم ع۔ گرنیا ید بگوش رغبت کس۔ بر رسولان بلاغ باشد و بس

پیشتر اسکے مین نے علم جغور مل و جوتش کے رسالہ لکھ کر پیش نظر ناظرین  
 والا ٹمکین کئے ہیں مگر مین نے یہ رسالہ پراسرار انتخاب روزگار پر پاس  
 خاطر عزیزی رگنا تہہ و انس دبر اور مہڈت بہاگ تل کے مرتب کر کے  
 نام اسکا کر شہادت خطوط انسانی یعنی نظارہ تقدیر رکھا اور اس مین ان  
 قدرتی اصولوں کو جو ابتداء سے پیدایش سے ہے تا بزرگ انسان و حیوان کیا  
 بلکہ موجودہ کائنات سے اس قادر مطلق نے وابستہ کر دی ہیں بڑی محنت  
 اور کوشش سے مختلف ذرائع اور کتب ہائے مستند حکمائے ہند سے استخراج  
 اور قلمبند کر کے مفید عام سمجھ بکھار یہ ناظرین کرتا ہوں۔ گو بعض نیوفیشن اصحاب  
 اس رسالہ کو دیکھ کر تجکرمع فکر ہر کس بقدر بہت اوست اور ڈیٹنگ اور اس بندہ  
 بچکان کو خطبی یا مجنون کے خطاب بنشینگے اور اعتراض کریں گے لکھیا واپس  
 اور بے سر و پاڑ ٹلین اور لغو باتیں ہیں مگر میرے خیال میں جو احباب نظر انصاف  
 سے اس رسالہ کے مضامین کو پڑھ کر اسکے مطابق عمل کریں گے بیشک ضرور  
 اس قادر مطلق کے قدرتی اصولوں کے قابل ہو کر حکماء و مہند کی ایجادوں  
 کی قدر کریں گے اور اس پر کار بند ہوں گے ہر ایک قسم کا دینی اور دنیاوی فائدہ اٹھانے  
 صاحبان آپ یہ خیال ہرگز نہ فرما دیں کہ یہ باتیں مولف رسالہ کی  
 ایجاد سے ہیں۔ نہین بلکہ مولف نے آپ کی خاطر اپنا قیمتی وقت صرف  
 کر کے اس متبرک علم سما در یک جزو عظیم علم قیافہ کے مخفی اسرار  
 جمع کر کے آپ کے پیش نظر کر دے ہیں جو آپ ہی کے بزرگوں اور بڑی بڑے  
 مہاتمون اور رشیوں مینوں کی ایجاد سے ہیں چکی طرف سے آپ

کی عظمت کا احوال بخوبی معلوم ہوتا ہے جن سے پایا جاتا ہے کہ دیگر قوموں کے بزرگ اور فلاسفر بھی اس پر پورا اعتماد رکھتے تھے بلکہ یونان کے تمام نامور حکما مثل افلاطون - ارسطو - سقراط - بقراط - فیثاغورث وغیرہ بھی اس علم کے عامل کامل تھے بلکہ بعض حکیموں کا اسپر ہیانتک اعتماد تھا کہ جو شخص ملاقات یا بذمہ شاگردان انکے پاس آتا تھا تو سب سے پہلے اسکو تیافہ کی کسوٹی سے پہچان لیتے تھے۔ اگر حسب منشا پاتے تو شاگرد بناتے ورنہ اسکو چلتا راستہ بناتے تھے بلکہ بعض نے تو مردمان انسان صورت و خوش سیرت کی صحبت سے متنفر ہو کر اپنا سکون بھاڑوں پر اختیار کر لیا تھا اور اپنے دروازہ پر لالین مصور محض اسلئے تعین کر رکھتے تھے کہ جو شخص ملنے کو آوے اسکی تصویر مصدقہ کے کچھ کراندر بھجوا دیں۔

اہم علم تیافہ کی ضرورت صرف انسان تک ہی محدود نہیں بلکہ حیواناں پر ہر ہند وغیرہ کی شناخت کیواسلئے بھی یہ علم درکار ہے ہر ایک کی نسل اور بنیاد معاشرت اور عادات اور مزاج اس کے چہرہ اور رفتار و دیگر اعضا سے معلوم ہو سکتی ہے سب جانتی ہیں کہ جب کوئی جانور خرید دیا جاتا ہے اس کے عیب و صواب محض اس کی شکل و شبہات سے ہم معلوم کر لیتے ہیں۔

(۴) ہر ایک قوم وغیرہ کے آدمیوں کی شکل و شبہات میں بھی تفاوت ہوتا ہے اشراف اور ذلیل کی کلام میں فرق ہوتا ہے دانشمندوں و ہنرمندوں کے چہروں سے کچھ اور ہی آثار سے پائے جاتے ہیں اور



# زیبا چ



۱) علم قیافہ ایک ایسا ضروری علم ہے جسکے حاصل کرنے کا ہر ایک فرد بشر محتاج ہے گدا سے لیکر بادشاہ تک کوئی ایک بھی شخص اسکے حاصل کرنے سے مستثنیٰ اور بے پردہ نہیں ہو سکتا۔ تاجرون ہنرمندوں کے لئے اسکا جاننا از بس ضروری ہے حاکم وقت کو بھی اس علم میں بڑا بھاری ملکہ ہونا چاہیے کیونکہ اسکے ذریعہ ہر ایک انسانی صفات کی پہچان ہو سکتی ہے۔ یہ ایسا نادرجہ ہر ہے کہ اسکے جاننے والا ہر ایک بات پر قادر ہو جاتا ہے قیافہ دان صاحب دانش و شعور سمجھ جاتے ہیں جو علم قیافہ سے مواہین وہ بے شعور اور عقل سے بالکل محروم و دور ہیں کیونکہ جنو مجموعہ کمالات سے انسان کو درجہ اشرف المخلوقات کا دیا گیا ہے اور اعلیٰ ترین کمالات سے علم قیافہ بھی ایک اعلیٰ اور نادرجہ ہر ہے جو ہم پلہ معجزات ہے۔ ہر ایک جاندار بے جان کے کہہ کر کھوٹا پہچاننے کی یہ سچی کسوٹی ہے جو انسان اس سے محروم ہے ہمیشہ کے لئے محروم ہے۔

داناؤں کا قول ہے کہ جو انسان علم قیافہ کا حامل ہے وہ ہی انسان کامل ہے۔ ورنہ نامکمل ہے اسکے انسان ہونے میں تامل ہے۔

۲) یہ علم حکماء ہند کی ایجاد ہے ہی دیگر توارینخون سے بھی اس علم

سے کنارہ کشی کر کے اپنی تمام زندگی جنگل و جنگلون اور بیابانوں میں گزار دی  
 ہو اور مرضِ فایده عام کیواسطے راستی کے نشان اپنی یادگار میں محض  
 اسلئے باقی چھوڑ گئی ہوں کہ بہارِ تہہ ورش کی ستائیں اس سے کافی  
 فایده اٹھائی گئی نہ یہ کہ ایسی ٹہنگی کے محکمے کو جاری کر کے لوگ اپنی عادت  
 و اطوار کو بگاڑینگے :-

(۷) آئی بہارِ تہہ لبوی کے ستر وئی روشنی کے تاریک مسلون  
 میں اُجٹے والو مہربانی کر کے کچھ دیر کیلئے سوچو اور نظر غور سے پرانی توارِ یون  
 اور حال ہی کے سائنٹفک کو ملاحظہ فرماؤ تاکہ آپ کو معلوم ہو جاوے کہ  
 دیگر ممالک مثل یورپ امریکہ والوں نے اس میں کیا کچھ ملکہ حاصل  
 کیا جو آج آپ کے روبرو پروفیسروں کے خطا بون سے پکارے جا رہی  
 ہیں اور دن دو گنی رات چو گنی علوم سائنس میں ترقی کر رہی ہیں اور  
 ایک آپ ہیں کہ اپنے ہی بزرگوں کی ایجادوں کو مچوڑ کر مسخر اور ٹہنگی کے  
 ٹہنگ خیال کئے بیٹھے ہیں اور اون بزرگوں کی ایجادوں کی کچھ ہی قدر نہیں  
 کرتے جنہوں نے بعدِ مشکل ایسی نایاب علموں کی بنیادیں رکھیں۔ افسوس  
 کہ اپنے اپنے ہتھ سے اس دولت کو دوسروں کے حوالہ کر دیا اور خود  
 مثل خالی چنابا جے گہنا کے مصداق بن گئی اور سوائے اس بات کے اور  
 سب کچھ بھول گئی کہ تقدیر کا لکھا کوئی مٹا نہیں سکتا بیشک یہ درست  
 ہے اور ہم بھی مانتے ہیں مگر تقدیر کے ساتھ تدبیر بھی لازمی ہے اگر لازمی  
 نہ ہوتی تو ممکن نہ تھا کہ ہم حیوانوں کو اپنا مطیع بناتے اور ان سے فایده اٹھاتے

بدنخت بد معاش۔ دغا بازوں کے چہرے اور کٹھن ہی کچھ نرالی ہی ہوتے ہیں۔ بدکاروں قمار بازوں کی صورت اور رفتار و گفتار و پوشش وغیرہ کی قطع وضع علیحدہ ہی ہوتی ہے اس علم کے عامل انسان کی شکل وغیرہ سے اسکے عیب و صواب اور طرز معاشرت قوم وغیرہ کی تمیز کر سکتے ہیں کہوجی لوگ جو مضور شدہ چانوروں کا کہوج سے پتہ لگاتے ہیں اور چور بد معاش وغیرہ کو پہچان لیتے ہیں یہ سب اسی علم کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے :-

(۵) غرضیکہ علم قیافہ ہمہ صفت و موصوف کہ جسکے سیکھنے اور عمل کرنے سے ہم اشرف المخلوقات کے درجہ کو حاصل کر سکتے ہیں مگر افسوس کہ کچھ عرصہ سے یہ علم بہت ہی کم یا ب ہو گیا ہے اور جاہل نا فائدہ لوگ اسکے وارث اور مدعی بن بیٹھے ہیں اکثر جاہل اور بہاٹھری اس علم کے ٹھیکہ دار نظر آئینگے جو ایک پیسہ میں تمام عمر کا چٹہ سنا دیتے ہیں ایسے ہی چالاک لوگوں کی بدولت ہندوستان سے یہ علم بجاے ترقی کے دنیا بدن منزل کے درجہ پر پونج رہا ہے اور اسپر طرف یہ کما آجکل کے نیوفیشن احباب نے نئی روشنی کی آئینک میں اس علم سے کشیدہ روی اختیار نہیں کی بلکہ اسکو الہ متخرب بنا لیا ہے مگر وہ لوگ سخت غلطی کر رہے ہیں عامل کی غلطی سے کہی کوئی علم غلط نہیں ہو سکتا۔ (۶) اول تو خیال کرنا چاہیے کہ جس علم کے موجد بڑے بڑے مہاتما اور رشتی منی ہوں جنہوں نے اپنا مشیر ایشرار پن اور دنیاوی لذات



# باب اول

## فصل اول

### سامدرک یعنی علم قیافہ

(۱) حکماء متقدمین کے کتب مستند سے واضح ہوتا ہے کہ اریہ ورت کے مہارشیوں میں سے سامدرک رشی نامی بزرگ بڑے عالم و فاضل کامل صاحب کمال ہوئے ہیں جنہوں نے ابتدائے میں اس متبرک علم کی بنیاد رکھی تھی جبکہ بعد یکے بعد دیگرے رشی منی مہاتما لوگ اس علم کو درجہ بدرجہ ترقی دیتے رہے۔

(۲) اول اس علم کی ایجاد و اختراع ہندوستان سے شروع ہوئے اور یہاں سے ایرانیوں نے حاصل کیا ایرانیوں سے یونان والوں نے لیا۔ یونان سے روم و روم سے فرانس والوں نے سمکھا زان بعد امریکہ والوں نے جو کچھ ترقی اس علم میں کی وہ اظہر من الشمس ہے حکمائے فرنگستان بھی اس علم سے بے بہرہ نہیں انہوں نے

(۸) تقدیر کسی لوح یا تختی پر تحریر نہیں ہے بلکہ قدرتی فطرت و نگار سر انسان کے تمام جسم پر پر اتمان نے کندہ کر دی ہے ہاتھ کی سیدھی یا میٹری لکیریں بھی اپنی تاثیر سے خالی نہیں اعضا کی بڑائی چھوٹائی اور جسم کا ایک ایک خط وخال تک بھی جداگانہ تاثیر رکھتا ہے۔

(۹) آجکل کے نو تعلیم یافتہ اپنے ذہن باطل میں خیال کئے ہوئے ہیں کہ جس قدر ہاتھ میں لکیریں ہیں بوقت پیدائش چونکہ ہڈی بند ہوتی ہے اس لئے خط وغیرہ پڑ جاتے ہیں معاصروں کا یہ خیال محض غلطی پر مبنی ہے کیونکہ اگر یہ خط مصنوعی ہوتے تو ہر ایک ہاتھ میں یکساں ہوتے بلکہ سب انسانوں کی شکلیں بھی یکساں ہوتیں اور انسانی درجہ میں بھی تفاوت نہ ہوتا کیونکہ بوقت پیدائش ہر ایک کی ہڈی بند ہوتی ہے اور طریق ولادت بھی سب کا یکساں ہے۔

(۱۰) مگر یہ تو سب جانتے اور مانتے ہیں کہ ہر ایک آدمی کا چہرہ ایک دوسرے سے مشابہت نہیں رکھتا اور ہاتھ کی لکیریں بلکہ تمام اعضا بھی یکساں نہیں ہوتے ہر ایک شخص کی رفتار اور آواز اور عادت اور مزاج گفت و شنید میں بہت بڑا تفاوت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے صانع نے اسکی تقدیر کے موافق اسکے ہر ایک عضو کو بنایا ہے۔

(۱۱) پس اگر ہم علم قیافہ کے عامل ہوں تو ہر ایک انسان کے دست و پا کی بناوٹ وغیرہ سے انسانی صفات فوراً معلوم کر سکیں گے اس لئے میں آپ کو گوئی خدمتیں بڑی ادب و ادب و ادب کے ساتھ اس متبرک علم کے حاصل کرنیکی سفارش کر کر زیند کرتا ہوں کہ آپ اپنی آئندہ نسلوں کو بھی اس گوہر نایاب سے محروم نہ کریں۔

ریکھا پہل دایک ہوتین تو دوسرے ہاتھ مین ریکھا ہرگز نہ ہوتین بفرق صرف اسقدر ہے کہ آدمی کے داہنے طرف کی علامات عمدہ اور عورت کے بائیں طرف کی شبہ یعنی عمدہ لکھی ہیں مگر بعض علامات ایسی بھی ہیں جو عورت کے دائیں اور مرد کے بائیں جانب عمدہ تاثیر دکھلاتی ہیں جنکا ذکر حسب موقع کیا جاوے گا۔

(۳) برزقت دیکھنے ہاتھ کے سایل کے ہاتھ خوب صابن یا پانی سر صاف کرالو تاکہ تمام ریکھا عکسگی سے دکھلائی دیوین۔

(۴) ہاتھ کی اکثر ریکھا ترقی و تنزل ہونے سے پیشتر نئی پیدا بھی ہوتی ہیں اور نابود بھی ہو جاتی ہیں اور وقتاً فوقتاً ایک جگہ ہر دوسری جگہ بدل بھی جاتی ہیں اور اکثر مین نئی نشانیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

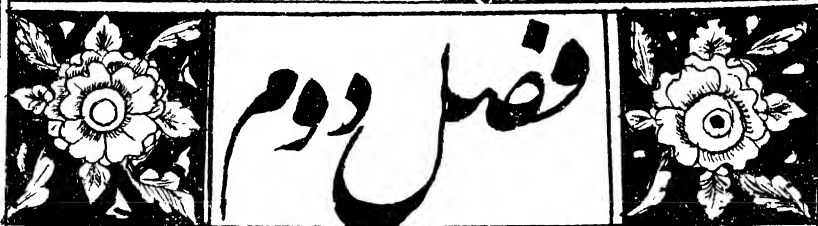
(۵) ہاتھ دیکھنے مین حیثیت کا لحاظ بھی رکھنا چاہیے فکر ہر کس بقدر بہت است جسے ہچہ ریکھا ایک معمولی آدمی کے ہاتھ مین ہونے سے اسکی آسودگی کا نشان بتلاتی ہے اسطرح کسی راجہ یا لواب کے ہاتھ مین ہونے سے والے دلایت ہونے کی علامت ظاہر کرتی ہے۔

(۶) اکثر آدمی جو ہمیشہ ہاتھ کی سخت محنت کرتے ہیں مثل برتن صاف کرنے والے یا پانی کھینچنے والے زمین کھودنے والے زمیندار وغیرہ انکو ہاتھ مین مصنوعی خط یعنی ریکھا باعث محنت و سٹ کشی پیدا ہو جاتی ہیں انکی اصل ریکھا کو غور سے دیکھنا چاہیے۔

(۷) بعض آدمیوں کے ہاتھ مین ایک ریکھا امیری یا بہادری کی

بھی اس علم میں کامل مکمل حاصل کیا اور آج تک اس میں قابل تحسین  
ترقی کر رہی ہیں۔

(۳) سادریک کے معنی چہپا ہوا یا مہر کیا ہوا ہے فارسی میں قیافہ  
اور انگریزی میں فرنیالوجی کہتے ہیں اور اسکے دو حصہ مقرر کئے ہیں  
یعنی چرومنسی و پاسٹری۔ چرومنسی یعنی ہر ایک اعضاء کی بناوٹ اور  
بڑائی چھوٹائی کا اندازہ اور پاسٹری یعنی ہاتھ کی ریکیہا وغیرہ کو دیکھ کر انسان  
کی زندگی کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔ ہم اس رسالہ میں دونوں  
حصوں کا ذکر درج کرتے ہیں۔



## در بیان شرائط متعلقہ سادریک

(۱) تمام اعضاء و ہاتھ کے دیکھنے والے کو لازم ہے کہ اول اس علم میں  
کامل مہارت پیدا کرے اور ہاتھ کی ہر ایک ریکیہا کی شکل و شبہات و  
بڑائی چھوٹائی کو خوب غور سے پہچان کر اسکے خواص نیک و بد کو معلوم  
کرے۔

(۲) آدمی کا واسنہا ہاتھ اور عورت کا پایاں ہاتھ دیکھنا چاہیے مگر دونوں  
ہاتھوں کی ریکیہا وغیرہ کا دیکھنا مقدم اور ضروری ہے کیونکہ اگر ایک ہاتھ کی

خوبصورت اور حسینوں سے التفات اور بے طمعیت پیش آتے اور  
 میل و ملاقات کو باعث فخر سمجھتے ہیں مگر چہرہ کی سفید رنگت اور  
 خوبصورتی پر ہرگز بھولنا نہ چاہیے بلکہ صورت کے ساتھ سیرت کو بھی  
 دیکھنا لازم ہے جو دیگر اعضاء کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کیونکہ  
 قدرت نے ہر ایک انسان کی مزاج اور عادت کی موافق اسکے ہر ایک  
 اعضاء کی بڑائی و چھوٹائی کو مرتب کر دیا ہے جس سے اسکی قسمت وغیرہ کا  
 احوال بھی روشن ہو جاتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو قانون قدرت کے برخلاف اور تمام خوبصورت  
 اور حسین لوگ ہی صاحب اقبال نہرند عالم علم اور دولت مند اور صاحب  
 حکومت ہوتے اور بد صورت و سیاہ نام لوگ ان کی غلامی  
 میں عمر گزارتے مگر حکما کا قول ہے کہ خوبصورت وہ ہی ہے جسکے  
 اعضاء مناسب اور مقدار سے موزون بنائی گئی ہیں یعنی پانچ چیزیں  
 بازو۔ آنکھیں۔ ناک۔ گھٹنے۔ چہاتیاں بڑی عمدہ اور پانچ  
 یعنی انگلیاں۔ دانت۔ سر کے بال۔ ناخن۔ چمڑا جسم  
 باریک اور نازک عمدہ اور چار کمر۔ گردن۔ پندلیاں۔ چھوٹی  
 اور نازک عمدہ اور چہرہ یعنی بغل۔ سینہ۔ پیٹ۔ شاہ۔ ناک  
 پیشانی اونچے مناسب اور عمدہ اور سات یعنی ہتھیلی۔ تلو  
 آنکھ کے کنارے۔ ناخن۔ تالو۔ زبان۔ ہونٹ لال عمدہ  
 پیشانی اور ران اور منہ چوڑا اور بڑا عمدہ پانوں کے نیچے کا حصہ  
 نیچہ خوب ہوتا ہے۔ اور بناوٹ اعضاء انسانی قدرتی اصول

ہوتی ہے اور ساتھ ہے اسکے کوئی دوسری ریکھا یا عضو فقیری اور  
 بزولی کی علامت بتلاتا ہے مگر عامل کو ہر دو کی اوسط نکال کر قیاس کرنا چاہیے۔  
 (۸) بارہ برس سے کم عمر بچہ کی ریکھا کا اعتماد نہیں کرنا چاہیے اسکی ریکھا  
 میں اکثر تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔

(۹) جو ریکھا ظاہر اور سالم ہوگی اسکی تاثیر زیادہ اور جلد ہوگی اور  
 جو مدہم اور شکستہ ہوگی اسکی تاثیر کم اور دیر سے ہوگی۔

(۱۰) ہاتھ کی پہلی انگلی کا نام انگوٹھا ہے فارسی میں اسکو ابہام کہتے  
 ہیں اسکے ساتھ کی انگلی کا نام تریجنی فارسی میں سیابو لتو ہیں اسکو ساتھ  
 کی انگلی کا نام مدہا فارسی میں اسکو وسطے کہتے ہیں اسکے ساتھ کی  
 انگلی کا نام انامکا ہے فارسی میں اسکو نبھر کہتے ہیں اسکے ساتھ  
 کی انگلی کا نام کششکا ہے فارسی میں اسکو خضر کہتے ہیں ہم ہر ایک سے متعلق  
 پر ہندی نام تحریر کریں گے۔



## چروہی یعنی ظاہری علامات کا بیان

(۱) عالان علم قیادہ کا قول ہے کہ جسم انسان ۲۳ اعضا کے مرتب  
 ہے یونہی حسن و نحو بصورتی جو ہر عظیم خدا داد ہے جس سبب سے سب لوگ

تا شیر محبوب قول حکما ہند کے بتلاوینگے جسکو بعد تجربہ امید ہے کہ آپ درست اور



(۱) قدر انسانی کے حکماء نے یقین درجہ قرار دی ہیں اول اتم یعنی عمدہ آدمی وہ ہے جسکا قد طولانی ۱۰۸۔ انگل ہو دوسرا اوسط یعنی بدیم وہ ہے جسکا قد ۱۰۰۔ انگل ہو تیسرا درجہ ادنیٰ وہ ہے جسکا قد ۹۰۔ انگل ہو تمام طولانی قد کو نر انگشت پائے کے ناخن سے کہو پرسی تک یعنی پنج موی تک مائینا چاہیے جسکا قد ۵۲۔ انگل ہو وہ صاحب عزت باعتبار ہو اور کچھ آثار اسمین درویشی کے پائے جا دیں اگر ۴۸۔ انگل ہو تو چور بد متاع

سے حکما ریون تحریر فرماتے ہیں کہ طولانی جسم کے ہاتھ سے سات بالشت عمدہ اور جس قدر طول و پھر کا اوس قدر ٹانگ کا عمدہ سر کی گولائی سے نصف گولائی دایرہ گردن مناسب و عمدہ اور جس قدر ناک سے گوش راست کی دوری اسی قدر گردن سے کندھوں کی اس طرح طرف چپ علامت عمدگی اور جس قدر منہ سے ٹھوڑی کی لمبائی ہو اسی قدر پیشانی کی لمبائی عمدہ اگر مذکورہ بالا مقدار میں کمی ہو تو ناقص و خراب خیال کرنی چاہیے۔

(۲) عالمان علم نجوم نے بھی لکھا ہے کہ انسان کے چہرے کا ہر ایک حصہ سات سیاروں اور بارہ برج سے منسوب ہے اور بموجب تاثیر سیارگان ہر ایک علامت کا خواص سمجھنا چاہیے چنانچہ اول پیشانی پر منگل چشم راست پر سورج چپ پر چندرمان گوش راست پر برسپت چپ پر سینچر ناک پر شکر منہ پر بدھ کا عمل ہے اور پیشانی پر کرک ابرو راست پر سنگہ چپ پر کنبہ۔ آنکھوں کی ہر دو پتلیوں پر دھن گوش راست پر تلال چپ پر میکہ دھن دریا پیشانی پر کہہ دندان پر مکر ناک پر برچیک رخسارہ راست پر کنیا چپ پر متھن کا عمل ہے۔ اب ہم آپ کو ایک تصویر دکھلاتے ہیں اور اس کے بعد ہر ایک عضو کی بڑائی اور چوٹائی



لڑ صاف اور بلند اس میں رکھا ہوں تو بختیاری کی علامت ہے۔ اگر  
 پیشانی پر بال ہوں تو جاہل مطلق اگر پیشانی پر عرض میں ایک رکھا پڑے  
 و دولت مند ۲۰ برس کی عمر اگر ۱۰ پڑیں تو عمر ۳۰ سال پنڈت جو تیشی صاحب علم  
 اگر ۳ پڑیں تو اہل قلم یا متصدی عمر ۶۰ برس ہو اگر ۴ پڑیں تو مغس عمر ۷۰ برس  
 اگر پانچ پڑیں تو بد بخت کم بہت عمر ۱۰۰ برس اگر ۶ پڑیں تو بہادر دل اور جوانمرد  
 عمر ۱۲۰ برس ہو اگر رکھا مثل (۱) کے ہو یا مثلث مثل (۲) کے ہو تو حکو  
 کی علامت ہے اگر بہت رکھا متفرق ہوں تو دغا باز چور ہو اگر ترازو کا پل  
 نشان ہو تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر عین درمیان میں ترسول ۱۱ کا نشان  
 ہو۔ خواہ عورت ہو یا مرد تو بڑا نامور حکمران یا راجہ ہو اگر گڑیا پدم یا پنکھا  
 یا آنکس یا تلوار یا کسی پرند کا نشان ہو تو سردار یا راجہ ہو اگر بائیں طرف  
 بالے یا ٹیکے کی صورت کا نشان ہو اور رنگ سرخ یا سفید ہو سردار  
 عقلمند حلیم الطبع ہو اگر کوئی کے پنجہ کا نشان ہو تو منحوس بد بخت ہو۔  
 (۵) ابرو جس شخص کی ابرو یعنی بہوین مانند کان کے خمدار ہوں وہ راجہ یا  
 امیر کوہ ہو اگر مثل ماہی یعنی مچھلی کے ہوں تو چور ہو اگر ابرو کی نوک ناک کی طرف  
 باریک مڑی ہوئی ہوں تو غیر نشتہ انگیز ہو اگر بیچت ہوں تو مہربان محب  
 صادق ہو (نکتہ) اگر مرد پیوستہ ابرو ہو تو استولات کی طرف اگر عورت ہو تو  
 مردوں کی طرف الفت و محبت زیادہ رکھی اور شہوت پرست ہو اگر بہوین  
 لمبی اور پر بال ہوں تو جاہل خود پسند اگر بال دراز ہوں تو بہت مردانہ کی علامت  
 ہے اگر کشادہ ہوں تو سخی اگر دونوں ابرو میں شکن پڑیں تو غصہ در اگر بال نہ ہوں

لاچی حریص طمع ساز ہو اکثر فعل بد میں زیادہ رغبت رکھے اگر ۹۰۔ انگل ہو تو  
 ادنیٰ درجہ پر پونچے عمر ۳۵ سال ہو اگر ۱۰۰۔ انگل ہو تو مرتبہ اعلیٰ پادے  
 اگر ۹۱۔ انگل ہو تو عمر ۳۵ سال اگر ۹۲ ہو تو عمر ۴۰ سال ایک انگل کی  
 زیادتی سے پانچ سال زیادہ خیال کرنے چاہیں علیٰ ہذا القیاس اگر ۱۱۰۔  
 انگل ہو تو ایک سو تیس سال کی عمر اگر اس سے زیادہ بڑھتا جاوے تو  
 فی انگل سات برس عمر زیادہ کرتا چلا جاوے عمر طبعی کا تخمینہ معلوم ہوگا  
 (۳) سر۔ اگر مدور ہو تو سردار اگر ہموار پُر ہو تو عقلمند نہم و فراست و سخاوت  
 میں مشہور ہو اگر دراز ہو تو مفلس اگر چھوٹا ہو تو کم عقل شباب کار اگر نشت ہو  
 تو فسق و فجور کا عادی اگر لمبا ہو تو بیوقوف بزدل کم ہمت۔

(۳) بال۔ اگر سر کے بال سیاہ اور باریک ہوں تو عیاش سرخی مایل ہوں  
 تو عیش و عشرت میں زندگی بسر کرے اگر سخت و زبر ہوں تو مفلس اگر سخت  
 و کڑو ہوں تو چور بد معاش ہو اگر بزرگ سرخ مثل شراب ہوں تو سردار فوج ہو۔  
 (۴) پیشانی۔ اگر تنگ ہو مفلس و نادار کم عمر۔ اگر بین و کشادہ ہو تو علم و  
 سخاوت کی علامت اگر چوڑی اور بلند ہو تو عقلمند و پختہ ہو۔ اگر پیشانی



صدف خوردگی مانند ہو تو دولت مند اگر کلان کی  
 مانند ہو تو جوگی عبادت خوار اگر پیشانی میں کوئی  
 ریکیا ہو تو صاحب عمل فقیر باکمال ہو لیکن عمر اسکی  
 ۵۲ برس کی ہو بقول بعض ۹۰ سال۔ اگر پیشانی

میں ریکیا ٹوٹی ہوئی ہوں تو خصومت اور بد بختی اور لاف زنی کی علامت ہے۔

تو بدعاش ہو اگر ملکین جلد جلد پہلجا دین اور بند ہو جا دین مطلب یہ کہ آنکھیں  
جلد جلد جیکے تو زہبی دغا باز چو ہو اگر آنکھیں چھوٹی اور گول ہوں تو بیوفادار و غلو  
ہو علما سادک کہتے ہیں کہ اندام عقل مند خود غرض اور کا نابہ خصالت مطلب  
پرست اور نہیگا دغا باز زہبی جلسا ساز ہوتا ہے اسکے سخن کا اعتبار نہ کرنا چاہیے۔  
(۸) چہرہ اگر چہرہ گواں ہو تو ملنار اور خوش مزاج اگر مانند ہرن یا چوہر کے  
ہو تو بے دولت پریشان حال رہے اگر بڑا یا ٹیڑھ ہو تو مفلس کم نصیب اگر  
دھن بینی منہ فراخ ہو تو بہادر جواہر در نکلتے اجتدر عورت کا منہ دلاز ہوتا ہے  
اوستقدر جائے مخصوصہ عیقت ہوتی ہے وہ عورت خواہش دنیا دی سے سیر  
نہیں ہوتی جس آدمی کا منہ چوڑا ہو کم نخت اگر چھوٹا ہو تو طامع جھگڑالو  
شریر۔ اگر چہرہ گہوڑے کے مشابہ ہو تو کم نخت بد نصیب اگر ہند کے مشابہ  
ہو تو عقل مند بہادر ہو۔

(۹) ناک اگر ناک لمبی بنگ زرد ہو تو صاحب اقبال دولت مند اگر  
مانند چوہرے فوطا کے ہو تو حاکم وقت اور حوائج ضروری سے فارغ البال ہو اگر  
چھوٹی ہو تو اہل دل و دہر ماتما ہو اگر زیادہ چھوٹی ہو تو بد دیانت اگر ناک منہ  
کی طرف کچھ جھکی ہوئی ہو تو عیاش اگر ناک مقداز سے زیادہ دلاز ہو تو بے شرم  
اگر ناک کے سوراخ زیادہ کشادہ ہوں تو دروغگو جھگڑالو اگر ناک درمیان سے  
پست ہو تو شریر بد ذات اگر درمیان سے اونچی ہو تو صاحب ہمت  
دورانہ لیش اگر پٹی ہوئی دٹری ہو تو نحوستی بد نصیب ہو۔

(۱۰) زسارہ اگر مانند شیر یا چیتے یا ڈھتی کے ہوں تو صاحب اولاد حکمران ہو

تو کجخت مفلس اگر چھوٹے ہوں تو نیک فاصلت ہو۔

(۲) گوش اگر کان کی دیوار باریک اور نازک ہو تو راجہ درندہ برہم گیانی  
یعنی عارف اگر موٹی ذرہ ہو تو بد باطن کسے سے نیکی نہ کرے اگر کان چھوٹے ہوں  
تو جاہل بیوقوف اگر بے ہوں تو قوی حافظ اگر مٹے ہوئی سخت پہنڑ کی مانند  
ہوں تو پہلوان -

(۳) چشم اگر گوش چشم بزرگ سرخ ہوں تو معشوق زنان اگر پتلی آنکھ بزرگ  
طلا ہو تو دولت مند اگر آنکھیں بزرگ سرخ ہوں تو عورتوں سے زیادہ محبت  
رکھی اگر تین رنگ یعنی سیاہ سفید سرخ ہوں تو عورتیں اس سے زیادہ محبت  
رکھیں اگر آنکھوں میں ڈول (سرخ لکیر کو کہتے ہیں) ہو تو شہوت پرست اگر آنکھیں اند  
گو گھسی ہوئی ہوں تو فریبی خبیث بد طینت اگر آنکھوں کا رنگ بنر ہو تو بے صبر  
سفید ہو تو دانا بہور ہو تو شعر خوان ہنرمند ہو اگر گول ہوں تو بہادر یا چور ہو اگر  
گرہ چشم ہو تو بیوفا گدا چشم بیضوی بے شرم آہو چشم ہو تو صاحب اقبال  
ارزق چشم بدخو اگر مانند شیر کے ہوں تو غصہ دراز اگر مانند کتے کے ہوں تو کسی  
سے نیکی نہ کرے اگر مشابہ چکور کے ہوں تو فعل بد کا عادی ہو اگر مانند ہنسیس  
کے ہوں تو اسکا مان باپ مر جادے کم نصیب ہو اگر مانند بادام کے ہوں  
تو شہوت پرست ہو اگر بڑی اور تیز نگاہ ہوں تو احمق بیوقوف اگر نمبو ہوں  
تو عقلمند اگر مشابہ آنکھ گیدڑ کے ہوں تو بد نصیب اگر گھوڑے کے ہوں تو حساب  
دولت اور لشکر اگر موریانیولا کے ہوں تو فطرتی اور بدویانست اگر مانند سانپ کے  
ہوں تو صاحب دولت مگر بخیل اگر مانند گفتگوین آنکھیں ہار ہار اور ہر ہر

نوراجہ اگر سیاہ ہو تو بدکار و بد فعل اور اپنی کنبہ کو ہلاک کرے اگر سفید ہو تو مفلس  
اگر زبان اور تالو دو لون بزرگ سیاہ ہوں تو بسک کنبہ زندہ نہ رہے تمام عمر  
تنبہائی میں بسر کرے -

(۱۴) - آواز اگر شل گرج بادل کے ہو بڑا بیادرد حکمران ہو اگر شل گرج ڈھول  
کے ہو تو راگی یا راگ کا شایق ہو اگر مشابہ مور کے ہو تو سردار فوج مانند چکور  
تو دولت مند ہے پرواہ مانند مرغابی ہو تو دنیا دار لذات پسند اگر مانند چوٹے  
پزندون کے ہو تو اسکے گہر میں مویشی کثرت سے ہوں مگر خود تکلیف میں رہے  
اگر مانند زاغ یا چیل یا گد کے ہو اور بات کرنے میں اسکا گلا پھونتا ہو تو اوس  
سے ہر ایک کو تکلیف پہنچے اسی کا ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہیے - اگر جلد بولے تو  
بدخلق تیز طبع مطلب پرست اگر نرم اور آہستہ بولے تو عقلمند اگر وقت گفتا سر  
کو یا کسی اور مقام کو بے موقع حرکت دیوی تو بیوقوف شہوت پرست -

(۱۵) - گردن - اگر چھوٹی پر گوشت ہو تو دولت مند اگر دراز مانند بگلے کے ہو تو والدی  
کم نصیب اگر ٹھٹری ہو تو مفلس اگر باریک ہو تو عقلمند اگر اپنی ہو تو چور اگر حرا  
دار ہو تو ہر دل عزیز - اگر گردن میں ایک ریکھا ہو تو عمر دراز اگر ۲ ہوں تو دست کا ہنر مند  
اگر ۳ ہوں تو فعل مباشرت میں خوب ماہر ہوں -

(۱۶) - کندہی - اگر مونڈ ہے شل یا تہی یا سور کے ہوں تو اسکے کام اور فعل روشن  
شل راجہ کے ہوں اگر مانند بندر کے ہوں محتاج و فقیر ہو -

(۱۷) - بازو - اگر زرد بال یا کسان ہو تو منحوس اگر دراز ہوں عقلمند فیاض مگر خود پسند  
بیوفا اگر مقدار سے زیادہ چوٹے ہوں تو مفلس والدی اگر پر گوشت ہوں تو حسن بد

اگر بوقت خندیدگی رخساروں میں لہڑ لہڑے تو دولت مند ہو اگر اپنی ہون تو خود غرض ہو۔

(۱۱) لب۔ اگر فہرہ اور دراز ہون تو حاسد کینہ دار اگر بے ہون تو چور اگر سیاہ ہون تو مفلس اگر لب زیرین بزرگ ہو تو زور و درج سختی اگر یار یک ہون ذہن بہا ہو اگر سرخ ہون بخیدہ سخن اگر سیاہ ہون منحوس باصل و بد نفس اگر سفید ہون کسی بیماری میں مبتلا ہو۔

(۱۲) دندان اگر دانت مانند غنچہ ہون تو صاحب عزت اگر چمکدار ہون تو نیک نصیب زرد و سن اگر سفید و چمکتی ہون تو مالک ملک اگر سیاہ ہون فعل ناشائستہ کرے اگر مشابہ بندر کے ہون تو اسکو بہو کہ زیادہ لگے اگر ہاتھی یا گدھے کے ہون تو تمام عمر مزہ الحال رہے اگر موش یا بچہ کے ہون تو کام نیکی کے زیادہ کرے اگر دانت کے اوپر دانت ہو تو خوش رہے مگر بڑا بہائی زندہ نہ رہے اگر بیو اور ہونٹوں سے باہر نکلے ہوئے ہون تو محتاج اور خویش و اقارب سے جدا رہے اگر جدا جدا ہون تو غمگین رہے اگر لمبے اور باہم ملے ہون تو شریر اور فسادی اگر دانت بالکل نہ ہون تو حرام کار پریشان حال رہے اگر صرف نیچے کے نہ ہون تو محبوبہ الحواس لیکن فقیر ہو۔ اگر شمار میں ۳۱ ہون تو صاحب ثواب ۳۰ ہون تو سعادت مند ۲۹ ہون تکلیف میں رہے ۳۲ سے زائد اور ۲۹ سے اگر کم ہون تو ظالم سفاک بد بخت ہو۔

L 5496

(۱۳) زبان اگر سرخ اور نوکدار ہو تو نیک بخت اگر سفید ہو تو بدکار اگر سیاہ ہو بد قسمت اگر موٹی ہو کام نیکی کے کرے مگر چھینٹے کا عادی ہو اگر تالو بزرگ زرد ہو

پشت انکی تہلی کی طرف جہکی رہے تو نن سپہ گری کرے۔ اگر ملائے نین  
در میان انگلیوں کے سوراخ نہوں تو امیر و کبیر۔



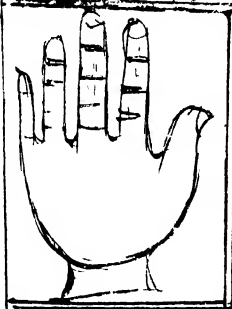
اگر سوراخ ہوں آمدن اوسط۔ اگر خوب ملی ہوئی  
ہوں تو صاحب ثروت ہو۔ اگر انگلی پر انگلی چڑی  
ہوئی ہو تو متکبر غصہ ور ہونا بہتہ کی چہ انگلیاں نہوں

ہوتی ہیں۔ اگر انا مرکا اور کنشکا انگلی کے ملائین در میان سوراخ ہو تو چوٹی  
عمر خوب چین اور آرام سے گزرے اگر انا مرکا اور مد سما کے ملائین سوراخ  
ہو تو جوانی میں خوب عیش و عشرت۔ اگر مد سما اور تریجنی کے ملائین سوراخ  
ہو تو پیری میں ہر طرح کی آسائش ہو اگر تریجنی و مقاموں پر سوراخ ہوں تو  
بچپن سے بڑا۔ بے تک اکثر تکلیفیں پیش آئیں گمار انجام بخیر ہوتا رہی۔

(۲) انگوٹھا۔ اگر بازو بہا درانا ہو اگر مقدار سے چوٹا ہو تو کم عقل مگر شتاب کار  
اور ڈر پوک اگر مانند راما کے پیدا ہو عقل مند اگر تہلی کی طرف جہکا ہو تو طاع  
لاچی۔ اگر تہلی کی پشت کی طرف جہکا ہو تو فیض رسان اگر انگوٹھا چوٹا ہو اور  
مد سما انگلی مقدار سے کچھ لمبی ہو تو خود کشی سے اپنا کام تمام کرے۔

(۳) اونگلیاں اگر تریجنی اور انگلی کا سہ گول ہو تو ہر ایک کام بھندگی سے  
کرے اگر چوٹا ہو تو بہادر و زبردست اگر نوکدار ہو ایمان دار نیکو کار ہو۔ اگر مد سما  
کا گول ہو تو دانشمند صاحب عقل اگر چوٹا ہو تو وہی کم بہت اگر نوکدار ہو تو خوش  
منزج۔ اگر انا مرکا کا گول ہو تو در پیہ پیہ کو زیادہ عزیز سمجھے اگر چوٹا ہو تو دلدار  
شجاعت میں نام پاوے اگر نوکدار ہو تو درست کار۔ اگر کنشکا کا گول ہو تو گمانی یا

اگر بازو پر ایک ریکیا ہو تو دولت مند اگر ۲ ہون تو عقلمند اگر ۳ ہون تو ہر گمانی  
اگر ۴ ہون تو مفلس کم نصیب اگر بازو پر بال بہت ہون تو عیاش دہمی اگر بالکل  
نہوں تو کجوش شعوخ چشم اوزد و سحر کا دھوکہ جلد کہا جاوے۔



### علامات ہاتھ

(۱۸) اول ہاتھ اور انگلیوں کی بناوٹ کو دیکھو ہر

ایک آدمی کا ہاتھ اور انگلیں یکساں نہیں ہوتیں

حکما کا قول ہے کہ جس شخص کے ہاتھ چھوٹے ہوں

تمام عمر غلامی میں بسر کرے اگر ہاتھ اور پاؤں دونوں چھوٹے ہوں تو خود غرض

عیاش ہو۔ اگر ہاتھ کی پتلی نسبت انگلیوں کے دراز ہو تو تیز فہم عقلمند اگر دست

راست نسبت دست چپ کے دراز ہو تو دلاور اور بہادر اگر چپ نسبت راست کے دراز ہو تو

کم ہمت بزدل اگر دونوں ہاتھ کھڑا ہو یعنی زانوں تک لمبی ہوں تو دالی ملک یا فقیر

صاحب کمال ہو اگر تہی کا رنگ سرخ ہو حلیم الطبع اگر زرد ہو تو بڑا فتنہ انگیز اور

مکار بدکار ہو اگر نیم زرد ہو تو چور رہن اگر سیاہ یا سفید ہو بد بخت اور مفلس اگر

نیلی ہوں تو نشہ وغیرہ میں غمور رہے اگر بڑی اور بد نما ہتھلیاں ہوں تو افلاس اور

مصیبت میں مبتلا رہے اگر گڑبڑتا ہو تو صاحب دولت اگر اوپر کو اٹھی ہوئی ہوں

تو رہیہ کو ضایع کرے۔

(۱۹) انگلیاں۔ اگر انگلیں سیدھی ہوں تو صاحب شجاعت اگر دراز ہوں

دولت مند متوسط ہوں عمر دراز کوۃ ہوں بد بخت و بیوقوف رمولی ہوں

تو مفلس باریک اور نرم ہوں تو نیک بخت عقلمند ہوا اگر انگلیں کھڑی کر نہیں



حوصلہ و صندی و خود غرض ہو اگر اس حصہ کے جوڑ میں جو کا نشان عرض  
 دے یہ ہو تو اس کا جنم چاند نے پکڑش کا ہو یعنی بوقت پیدائش اسکے قمر زایہ النور  
 گر یہ جو سالم ہو کسی جگہ سے شکستہ نہ ہو تو دولت مند تمام عمر خوش گذرن  
 ہے اگر جو ٹوٹا ہو تو آیام صفر سنی میں رنج و مصیبت اٹھاوے مگر آیام جوانی  
 میں خوب آرام پاوے اگر اس حصہ میں ایک ریکہ ہا سید ہی مثل (۱) کے  
 ہو تو عابد مرقاض پرہیزگار بنقیر صاحب کمال ہو۔ اس سے نیچے کا حصہ عقل  
 سے متعلق ہے اگر یہ بڑا ہو تو دانا عالم و فاضل اور لکچرار ہو اگر اس حصہ میں  
 جو کا نشان ہو تو عمدہ اگر ٹوٹا ہو تو بچپن میں آرام پاوے مگر جوانی میں  
 اکثر تکلیفوں کا سامنا و ضعیفی میں کمال آرام پاوے۔ اس سے نیچے کا حصہ  
 نفس سے متعلق ہے اگر بڑا ہو تو عشق بازی میں زیادہ رغبت رکھے اگر جو کا  
 نشان شکستہ ہو تو بچپن و جوانی خوب آرام سے گزرے مگر پیری میں  
 تکلیف ہو اگر ادنگو ہٹے کے ہر سہ حصوں میں کسی مقام پر ریکہ ہا مثل (۱)  
 کے ہو تو وہ شخص بڑا عالم و فاضل مشہور زمانہ ہو۔ باقی چاروں ادنگلیوں  
 کے حصوں کی تقسیم اس طرح ہے کہ جڑ کا حصہ جسم سے اوس سے اوپر کا  
 نفس سے اوس سے اوپر ناخن والا روح سے متعلق ہے اگر جسم کا بڑا ہو تو  
 جسمانی خواہشات کی طرف زیادہ رغبت رکھے اگر نفس کا بڑا ہو تو نفس  
 پرست عقل مند خود غرض مطلب پرست اگر روح کا بڑا ہو تو نیکو کار ایماندار بلکہ  
 عابد و زاہد خدا پرست اگر گنہگار ادنگلی کی جڑ و اوسے حصہ میں ایک کھڑی  
 ریکہ مانند (۱) کے ہو تو بڑا فیاض سخاوت میں مشہور اگر وہ ہوں تو کام

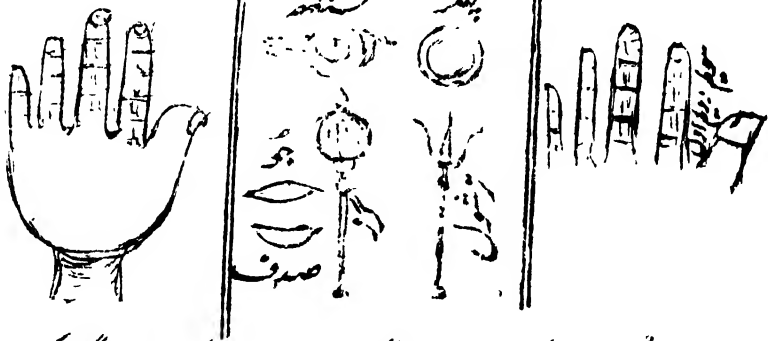
پوجاری اگر چڑھا ہو تو حاضر جواب یا داگو اگر نوکر ہو تو علمی تحقیقات میں زیادہ رغبت رکھے۔

(۴) اگر انا مکا اوزنگی مدد سالت دراز ہو تو صاحب اقبال دولت مند مگر بنیل ہو اگر چوٹی ہو تو صاحب عزت ہو اگر کنٹھ کا اوزنگی بالکل چوٹی ہو تو مطاب پرت اگر ٹہنی ہو تو مالدار صاحب اقبال ہو اگر رجنی انگلی چوٹی ہو تو بد مزاج مفسدہ پر باز اگر دراز ہو تو خود غرض بد مزاج اگر متوسط ہو تو حلیم الطبع خوش مزاج۔

(۵) اب ہم پامٹری یعنی ریکیا وغیرہ کا احوال درج کرتے ہیں اول انگلیوں کے جوڑدن اور ریکیوں کا بیان اور بعد ازاں تہلی کی ریکیوں کا حال درج کریں گے۔

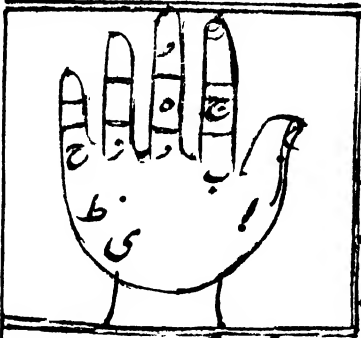
ماہتہ اور اونگلیوں کے نشانات کا بیان

اونگلیوں کے جوڑ۔ اونگلیوں کی ریکیا۔ ماہتہ کی بناوٹ



جاننا چاہیے کہ ماہتہ کی پانچون انگلیوں میں ہر ایک اونگلی کے تین جوڑ ہوتے ہیں جنکی بڑائی چوٹائی میں خاص علامتیں ہوتی ہیں اور ہر ایک حصہ میں ریکیا بھی ہوتی ہیں جنکے خواص جدا گانہ ہوتے ہیں۔ عالمان علم سادریک کہتے ہیں کہ اونگوٹے کے ناخن والا حصہ حوصلہ سے مطلق ہے اگر یہ بڑا ہو تو قوی

و تو ہمیشہ آرام سے زندگی بسر کرے ۲ ہون تو دلدیری نردہن رہے ۳  
 دن تو برہم گیانی مگر ناخواندہ ۴ ہون تو بیٹہ نہر مند ۵ ہون تو مفلس  
 ہمت مگر تپسی صاحب ریاضت ہو اگر پانچ سٹکھ سے زیادہ ہون تو  
 صاحب اقبال امیر کیہ ہو اگر اہتہ کی پتلی میں سٹکھ کا نشان ہو تو عالم ذیلم  
 اگر اہتہ میں پدم کا نشان ہو تو ذی علم صاحب اقبال ہو اگر ۱۰ پدم سے زیادہ  
 پدم تک ہون تو مہاراجہ ہو اگر ۱۰ پدم سے زیادہ ۱۰ پدم تک ہون تو وہ  
 غص صاحب کمال ہو۔ اگر اونگیوں میں ایک صدف کا نشان ہو تو  
 جلس اگر ہون تو عالم لکچر عقلمند اگر ۱۰ ہون تو دولت مند صاحب اقبال  
 اگر ۱۰ ہون تو مشہور زمانہ اور نیک نام اگر ۱۰ سے زیادہ ۱۰ تک ہون تو دنیا  
 بن ہر طرح سے عزت اور نام حاصل کرے۔ اگر اونگیوں میں ایک سے زیادہ  
 پنج گڑے ہون تو دنیا پر نشان ہون تو دایہ ملک صاحب تخت ہو ورنہ برہم چارہ  
 برہم گار خدا پرست ہو اگر پانچ سے زیادہ ہون تو برہم گیانی اور اس کو مرتبہ  
 شرف و کرامات کا حاصل ہو۔



دیگر اگر اہتہ میں انگوٹھی کے زیرین مقام  
 الف پر ستارہ کا نشان شل \* ہو تو  
 نور تون سے نامواقفیت اور رنج اور ہمارے  
 خصوصاً عورت منکوحہ سے اگر مثلث

Δ کا نشان ہو تو عشق بازی میں زیادہ رغبت رکھے اگر صلیب X کا  
 نشان ہو تو بڑا عاشق فاسق مگر بے غرض ہو اگر تہجی انگلی میں مقام (ب)

نیکی کے زیادہ کرے صاحب اخلاق ہو اگر تین ہون تو عقلمند اگر چار ہوں علم  
 و ہنر میں نام پادے اگر پانچ ہوں کسی گروہ کا حاکم و سردار ہو اگر چھ ہوں جوانی  
 میں خوب عیش و عشرت کرے اگر سات ہوں اوسط درجہ سے زندگی بسر  
 کرے اگر گشت کا ادنگلی میں ایک نشان مثل ترشول **۱** کے ہو تو زناہ کا رکار  
 ہو۔ اگر دو ہوں تو تمام عمر مفلس اور تکلیف اور ٹھہارے۔ اگر تین ہوں اور مدد  
 ادنگل کی جڑ میں ریکھا مثل (۱) کے ہو تو بڑا دولت مند صاحب اقبال ہو اگر  
 انام کا ادنگل میں ایک ترشول کا نشان ہو تو صوفی یعنی برہم گیانی ہو یا علم  
 تصوف کا شایق رہے اگر ۲ ترشول کا نشان ہو تو زناہ کا رتاشین طوالیفون  
 سے زیادہ محبت رکھے۔ اگر مدد ادنگلی میں ایک ترشول ہو تو فسق و فجور کا  
 عادی ہو اگر ۲ ترشول کا نشان ہو تو بہت علم و ہنر سے ماہر ہو اگر تہ میں  
 ترشول کا نشان ہو تو تمام عمر خوش گذران رہے دیگر ادنگلیوں کو حصوں  
 میں چکر **۵** اور بنگھ **۶** اور صدف کا نشان بھی ہوتے ہیں  
 دو لون ہون کی ادنگلیوں کے ناخن والے حصہ کو خوب غور سے دیکھو اگر  
 ایک چکر یا بنگھ یا صدف کا نشان ہو تو وہ شخص بڑا دولت مند بے پرواہ  
 ہو اگر صرف ایک چکر ہو تو راجہ ہو اگر ۲ ہوں تو عقلمند صاحب ہنر ہوں  
 تو برہم گیانی ۴ ہوں تو زردہن ۵ ہوں تو خوش و خرم رہی ۶ ہوں تو عیاش  
 تماشین ۷ ہوں تو بڑا بہادر ۸ ہوں تو دام المریض ۹ ہوں تو دولت مند صاحب  
 اقبال ۱۰ ہوں تو تمام خواہشات حسب منشا پوری ہوں اگر یہ نشان نہ ہتہ  
 کیا تہی میں ہو تو بڑا عام فاضل ہو۔ اگر ادنگلیوں میں ایک **۱** کا نشان

دیگر۔ اونگلیوں کے جوڑوں میں جو ریکہا عرض رویہ مانند دانہ جو کہ ہوتی  
 ہیں انگوٹھے کو چھو کر باقی ریکہا کو شمار کرو اگر دست راست میں بارہ یعنی فی انگل  
 تین تین ہوں تو وہ تمام عمر خوشحال و خوش گزران رہی اگر ۱۳ ہوں تو تمام عمر سرج  
 و مصیبت میں مبتلا رہے اگر ۱۴ ہوں تو واسطہ درجہ سے زندگی بسر کرے اگر ۱۵  
 ہوں بڑا چور رہن فراق ہو اگر ۱۶ ہوں تو قمار بازی میں عمر ضائع کرے اگر ۱۷  
 ہوں تو ظالم سفاک بے انصاف اگر ۱۸ ہوں ایماندار نیکو کار اگر ۱۹ ہوں تو دہشت  
 صاحب عزت اگر ۲۰ ہوں تو عقلمند عبادت خوار اگر ۲۱ ہوں بد نصیب مفلس  
 اگر سوائے ہر در انگوٹھوں دست راست و چپکے آٹھوں اونگلیوں میں فی انگل  
 چار چار نشان ہوں تو وہ حوالہ ضروری سے فارغ البال اور دنیا میں نیک نام  
 ہو اگر کمی بیشی سے دونوں ہاتھوں کی اونگلیوں کے ۳۲ نشان ہوں  
 تو سرج و راحت میں مسادی رہے اگر ۳۳ ہوں تو علم و دولت حاصل کرے  
 ناخن اگر ناخن بزرگ سرخ ہوں تو صاحب اقبال ہو اگر سیاہ ہوں  
 تو تمام عمر تکلیف و مصیبت جہتار ہے۔ اگر سفید ہوں تو روگی اگر زرد ہوں  
 تو سیاح مگر اکثر بیمار ہے۔ اگر سبز ہوں تو بچپن میں مفعول جوانی میں زانی  
 پیری میں دروغ گو ہو اگر ناخن چوڑے ہوں تو ضدی اگر کوة ہوں تو  
 بات بات میں جھگڑا کرے بزدل احمق ہو اگر مدور ہوں آزاد خوش  
 مزاج اگر چوڑے ہوں سادہ منراج شرم سار اگر دراز ہوں تو  
 نیکو کار اگر ناخن گوشت میں گڑھے ہوئے ہوں تو تماشین عیاش  
 خوش مزاج اکثر دروغ گو ہو۔

پرستارہ کا نشان ہو تو عشق باز مطلب پرست اگر مقام (ج) پر ہو تو  
 سردار فوج اور ملکی انتظام میں نام آور ہو اگر ترقی میں مقام (ب) پر  
 کا نشان ہو تو ہر ایک علم بہترین کامل مہارت رکھے اگر صلیب کا نشان  
 ہو تو نحوست و پریشانی میں مبتلا رہے۔ اگر مہمانگلی میں مقام (د) پر  
 ستارہ کا نشان ہو تو نحوست و پریشانی میں حیران و سرگردان رہے اگر مقام  
 (ہ) پر ہو تو سرکٹا کر موت پاوے اگر مقام (و) پر ہو ستارہ کے نشان ہو  
 تو کسی تہمت اور بدچلنی کے باعث مارجاوے اگر نشان مثلث متواء  
 (د) پر ہو تو علوم عقلی یعنی جاوید تنز و غیرہ میں ماہر ہو۔ اگر صلیب کا نشان  
 ہو تو بدبختی کی علامت ہے۔ اگر انارکائی کے مقام (ز) پر ستارہ کا نشان  
 ہو تو دولت مند مگر کم نصیب اگر مثلث کا نشان ہو تو علوم فنون کا مشاق  
 اگر صلیب کا نشان ہو تو علم و ہنر کے حصول میں اکثر ناکامیاب ہو کرے اگر نشان  
 انگلی میں مقام (ج) پر ستارہ کا نشان ہو تو بے عزتی و کمی اعتبار کی دلیل ہے  
 اگر مثلث کا نشان ہو تو رموز مملکت میں خوب ہوشیار و ماہر ہو اگر صلیب  
 کا نشان ہو تو چوری و رہنری کا عادی ہو۔ اگر پہلی میں مقام (ط) پر ستارہ کا  
 نشان ہو تو کسی موقعہ جنگ میں مارجاوے اگر مثلث کا نشان ہو تو جنگی  
 تدابیر کا ماہر عقلمند ہو۔ اگر صلیب کا نشان ہو تو جھگڑا و فساد کی شریک ہو۔  
 اگر مقام (ک) پر ستارہ کا نشان ہو تو مکر و حیلہ و کم اعتباری اور پانی میں  
 ڈوب مرنے کی علامت ہے اگر مثلث کا نشان ہو تو علم تصوف کا  
 شایق۔ اگر صلیب کا نشان ہو تو دروغ گو بکے خود کو بہی و دھوکہ دینے کی درجہ نگر

ہوتی ہیں ہنہ ہر ایک ریکہا پر بندن کے نشان جو دئے ہیں بالتفصیل انکو  
 واصل تحریر کرتے ہیں (۱) اول عمر کی ریکہا کو دیکھنا چاہئے یہ ریکہا کنشکا اورنگی  
 کے نیچے سر نکھرا دپر کو جاتی ہے اسکو ہندی میں اوروہ ریکہا کہتے ہیں اگر یہ  
 ریکہا کنشکا سے لیکر تریجنی تک سالم پونچے تو عمر اسکی ۱۲۰ برس کی ہوگی اگر تریجنی  
 اور سدھما کے درمیان تک جاوے تو عمر ۱۰۰ برس اگر سدھما تک جاوے تو عمر ۷۵  
 برس اگر سدھما اور نامکا کے درمیان تک جاوے تو عمر ۶۵ برس اگر نامکا تک  
 جاوے تو ۵۰ برس اگر نامکا اور کنشکا کے درمیان تک جاوے تو عمر ۴۵ برس  
 اگر کنشکا تک جاوے تو عمر ۱۵ برس جانتی چاہئے اگر یہ ریکہا ٹوٹی پھوٹی ہو تو  
 اکثر بیماری اور دل آزاری میں مبتلا ہو اگر ٹوٹ کر پھوڑ جاوے تو بعد بخت بیمار  
 ہونیکے صحت ہو اگر چوڑی اور دندانہ دار ہو تو اکثر صدمہ ناگہانی میں مبتلا رہے اگر  
 کنشکا اورنگی یا سدھما کے پاس گرہت ریکہا سے ملجاوے تو ناگہانی صدمہ ہی وقوع  
 موت کا ہو۔ اگر یہ ریکہا کنشکا سے تریجنی کے کنارے تک جاوے اور بہت چوڑی  
 ہو تو دولت مند اگر درست چپ میں ہو تو خوش متوسط حال رہے اگر عمر کی ریکہا پر  
 چکر کا نشان تو ایک آنکھ اگر دو نشان ہوں تو دو لون آنکھوں سے اندا ہو۔  
 (۲) دنیا داری کی ریکہا۔ اسکو ہندی میں گرہت ریکہا کہتے ہیں یہ ریکہا عمر  
 کی ریکہا کے نیچے ہاتھ کی پتلی کے کنارے سے نکھرا تریجنی اور بانگو ٹھے کے درمیان  
 تک ہوتی ہے جس شخص کی ہاتھ میں یہ ریکہا سالم خمدار انگوٹھے کی طرف کا  
 جبکی ہوئی ہو تو وہ دنیا و ارضیاں و اطفال سے خوش و غم رہی اور دنیا دی کا  
 کوٹری عمر کی اور بنجیدگی سے سرانجام کرے اگر یہ عمر کی ریکہا سے تریجنی اورنگی

# ماہتہ کی ریکہا کا پہل یعنی تاثیر

ہر ایک آدمی کے ماہتہ میں ٹھہری اور نیند ہی خطوط یعنی ریکہا ہوتی ہیں ماہتہ کو خوب غور سے دیکھنا چاہیے جس قدر ریکہا دراز اور سیدھی اور گہری ہوگی اس قدر عمدہ پہل دیکھ ہوگی اگر شکستہ ہو تو خراب ہر ایک کے یکہا میں ہی جس قدر شاخیں نکلیں اس قدر عمدہ اگر کوئی ریکہا ایک

## ماہتہ کی بناوٹ سے ریکہا

دوسری ہو جاوے تو

دوسری ہو ملکر

ریکہا کو عمدہ اور توی

اسکی تاثیر مالدور

بالکل یکہا نہ ہوں تو

ہو جاتی ہو اگر تہہ

ہو تو بڑا ذوق ظاہر

اول تو زندگی محل اگر

پونچر اگر تہہ میں یکہا

اور سس کو فائدہ نہ

ہو اگر تہہ میں یکہا

بکثرت ہو ناچار غل

وہ بڑا یکہا دلیہ ہو اگر

گوشت ہو تو

ہو تو وہ نص تبدیل

تکون بنی شد

ہو تو سنا ہو جاوے یہ

نہر کے اگر تہہ

میں زیادہ دیکھتے ہیں

ریکہا الیہ السلام کا تہہ

ریکہا سید ہی شل

آہی میں اگر تہہ

گذر اوقات کے بڑھیکہ

ہو تو پیشہ بقالی ہو

اگر کھای کر چار شاخ

بتیلی کو دیکھتے ہیں

دو تہہ کی علامت

نیکو تو عروازی

منش

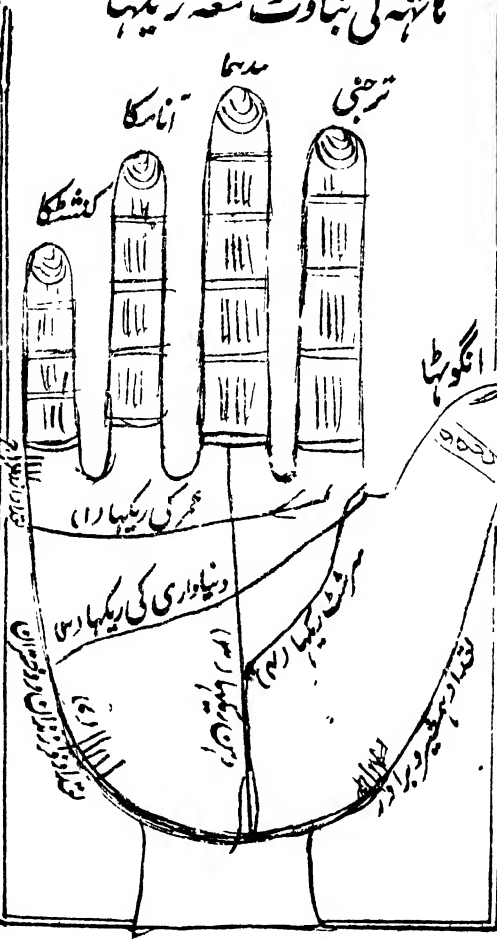
و اتح ہو کہ جو ریکہا پنجہ میں

دو تہہ کی علامت

دیکھلائی گئی ہیں یہ عموماً ہر ایک شخص کے ماہتہ میں کم و بیش

منش

دیکھلائی گئی ہیں یہ عموماً ہر ایک شخص کے ماہتہ میں کم و بیش





نہایت ایسا اندر نیکو کار ہوتا ہے اور ہر ایک کام دنیاوی کو سنجیدگی اور عمدگی سے انجام دیتا ہے عالمان علم سامان رک کا قول ہے کہ اگر یہ ریکہا گہست کی ریکہا سے نہ ملے یعنی علیحدہ رہی تو وہ نطفہ غیر سے ہوتا ہے تصدیق اسکی امر محال اس بات کو کہنا نہیں چاہیے۔ اس ریکہا میں سے جس قدر شاخیں نکلیں عمدہ اگر یہ ریکہا دوسری ہو تو عیاش ہو اگر یہ ریکہا ترجمانی اور نگلی کی طرف مٹری ہوئی ہو تو درانا صاحب کفایت اگر مدد کا کی طرف خمدار ہو جاوے تو درندے جانور دن ہی ضرر پہنچے اگر انار کا یا کشکاک کی طرف مٹ جاوے تو کار دنیاوی میں کامیابی حاصل ہو۔

(۵) ہمیشہ روبرو کی ریکہا کلاسی ماتہ سے اوپر ادنگو ٹھہر کے درمیان تہلی کے کنارے پر ریکہا ہوتی ہیں یہ جتھر موٹی ہون اس قدر برابر اور جتھر برابر یک ہون اس قدر ہمیشہ خیال کرنی چاہیں عمر کی بڑی چوٹا سی ریکہا کی کوتاہی اور رازی سے معلوم کرنے چاہیے جتھر سالم ہون زندہ اور جتھر ٹھٹری شکستہ ہون مردہ خیال کرنے چاہیں۔

(۶) تعدد شادیاں نکشکا اور نگلی کی جڑ کے پاس تہلی کے کنارے پر جو ریکہا ہوتی ہیں اول سے تعدد شادیوں کی معلوم ہوتی ہے اگر ایک ریکہا ہو تو ایک اگر دو ہوں تو دو علیٰ ہذا لقیاس جتھر ریکہا سالم اور عقیق ہوں اس قدر بیاہ یعنی شادیاں ہوں اور عورتیں یہی زندہ رہیں اور جتھر مدہم ہوں اس قدر عورتیں مری ہوئی تصور کرنی چاہیں جتھر ٹوٹی ہوئی ہوں اس قدر غیر منکوحہ عورتوں سے صحبت کرے اگر ریکہا بالکل نہوں تو شادی ہرگز نہ ہو اگر باریک اور مدہم نشان ہوں تو سنگنی ہو مگر چھوٹ جاوے۔

پاس جا کر مجاہدے تو دنیا میں عزت و حرمت خوب پادے اگر مدد مانگلی کے پاس جا کر مجاہدے تو اسکی نسل ترقی عظیم پادے یعنی اسکے پوتے پڑپوتے نواسے نواسیان بہت ہوں اور صاحب اقبال ہو اگر یہہ ریکہا مانند الف کے سید ہے ہو تو حریص طلحہ لالچی ہو۔

(۳۴) اس ریکہا کو دہن ریکہا کہتے ہیں یہہ ماہتہ کی کلاسی سے نکلتی ہے اگر ریکہائی سے نکلا سید ہی مدد مانگ ل کی جڑ ٹیک صبح و سالم پونچے تو وہ شخص بڑا بہاری مالدار صاحب اقبال اور جاگیر دار ہو اگر شکستہ ہو تو نقصان مال و دولت ہو اگر زیادہ عمیق اور کشادہ ہو تو مال و دولت چوری جاوے اگر اس مقام سے جہان فرزند و کی ریکہا کا نشان ہے کوئی ریکہا نکلا کر اسکے ساتھہ اگر مجاہدے تو صاحب کمال ہو یا نشہ شراب وغیرہ میں صبح شام منہور رہے اگر رتہ جنی اورنگلی کی طرف دہن ریکہا جبکہ جادے تو سراسر سے دولت حاصل ہو اگر انارکا کی طرف جبکہ تو راج دربار یا حاکم وقت سے فائدہ پونچے اگر کشاکش کی طرف جبکہ تو تجارت سے فائدہ عظیم پادے اگر کلاسی ماہتہ کے کنارے سے کوئی ریکہا نکلا کر اس ریکہا کے اوپر سے ہو کر ادنگوٹے کی طرف مجاہدے تو کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو کر روپیہ کو ضائع کرے۔

(۳۵) اس ریکہا کو سر شٹ یعنی اٹھ ریکہا کہتے ہیں یہہ ریکہا یا تو ماہتہ کی کلاسی سے نکلتی ہے یا دہن ریکہا کے پیچ سے نکلا ادنگوٹھے اور رتہ جنی کے درمیان میں پتلی کے کنارے کے قریب گہست ریکہا سے جاملتی ہے اور بعض ماہتوں میں علیحدہ بھی ریکہا لگتی ہے اگر یہہ ریکہا سالم اور کسی جگہ سے شکستہ نہ ہو تو وہ آدمی

دیکھنے میں آئی ہے مگر تجربہ سے معلوم ہوا کہ انکے علاوہ دیگر اور بہت سی علامات کے نشان ہاتھ میں ہوتے ہیں جنکا ذکر ہم پیش کر چکے ہیں اب ہم ۳۲۔  
**علامات** کا مفصل حال درج کرتے ہیں علامہ ساسا مدرک ہاتھ کی تقسیم و حصوں پر بیان کرتے ہیں یعنی اول کلاسی سے مدد ما اوگل تک جانب انگوٹھا و تہنی حصہ راست اور مدد ما سے کشک کا تک حصہ چپ یونٹو ہر ایک نشان ہاتھ میں ہونی سے اپنا پہل یعنی تاثیر ظاہر کر گیا مگر راست اور چپ کے حصوں میں موجود ہونے سے اکثر قدرے اسکی تاثیر میں تفاوت پڑ جاتا ہے عامل کو خوب سوچ سمجھ کر انکے احکام معلوم کرنے چاہیں۔

(۱) اگر کلاسی ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو تو وہ ہر قسم کی تجارت سے فائدہ اٹھاوے اور دولت مند صاحب اقبال اور شیرالاداد سیکڑون آدمی اسکے در دولت سے فیض پاوین اور کنہ پرور ہو۔

(۲) اگر ہاتھ میں دیگدان یعنی چولہہ کا نشان ہو تو چور و دسروں کا مال اڑا لائیں کہی دریغ نہ کرے اور بے اعتبار اور سب لوگ اسکو چور تصور کریں۔

(۳) اگر گمان کا نشان ہو (خواہ مرد ہو خواہ عورت) تو بڑا بہادر اور دلیر ہو۔

(۴) اگر پھول کا نشان ہو تو فارغ البال اور بغیر محنت کے اسکو روپیہ حاصل ہو۔

(۵) اگر دھبہ کا نشان ہو تو عالم فاضل علوم مذہبی میں نامہ یادے اور لوگ اسکے مطاعت کریں۔

(۶) اگر گائے یا بیل کا نشان ہو تو زمیندار اور روشنی اسکے پاس بہت ہوں۔

(۷) اگر چتر کا نشان ہو تو دولت مند اگر انگوٹھے کے درمیان ہو تو علمند صاحب

۱) کلاشی کے پاس تہلی کے کنارہ زیرین پر جو خط ہوں اون سے تہ اور دختران  
 و فرزندان معلوم ہوتی ہیں جس قدر رکھا دراز اور موٹی ہوں فرزند اور جس قدر  
 باریک اور چھوٹی ہوں اویس قدر دختر سالم سے زندہ شگستگی سے مرہ خیال کرنی چاہیں

### ماہتہ کی دیگر علامات

حکما نے لکھا ہے کہ ماہتہ بین ۲۲ قسم کی علامات ہوتی ہیں جنہی تاثیر علیہ علیہ  
 ہوتی ہے برائے آسانی شاید یقینان اس علم کے ہم انکے نام معہ شکل کے درج  
 کرتے ہیں اکثر دو چار خط باہم ملکر کسی شکل کی مشابہت بن جاتی ہیں۔



خواجہ رہے کہ عام کتب مردجہ سامدرک بین ۲۲ قسم کی علامات کی تاثیر

نڈاری بالدار صاحب اقبال -

(۲۲) اگر نرنگ کا نشان ہو تو بڑا غنا باز زہی مکار و معزین کا مال و ہونہ اور فریب سے کہا دے۔

(۲۳) اگر سیوچ کا نشان ہو تو صاحب مراتب نایب راجہ یا مہینشی ہو۔

(۲۴) اگر انکش کا نشان ہو یا حلقہ یا گوش یا کنڈل کا ہوا اور ہر س نشان باہم ایک دوسرے سے مجتمع ہوں تو بڑا بہاری امیر کبیر دولت مند ہوا اور بہت لوگ اسکی سخاوت سے فائدہ اٹھائیں۔ دنیا میں بڑا نام پاوے مگر جب ادب اور ہونیکو ہوتا ہے فوراً یہ علامت نیست نابود ہو جاتی ہے اور تہوڑی دنوں میں وہ محتاج اور زودین ہو جاتا ہے۔

(۲۵) اگر سورج یا چاند کا نشان ہو تو دلے ملک بادشاہ ولایت بہادر اور بلیہ اور دوسرے بادشاہوں سے خراج لیوے اور فوج اور خزانہ سے پُر ہو مگر افسوس کہ ایسا شخص ناگہانی حادثہ سے مارا جاوے۔

(۲۶) اگر درخت کا نشان ہو تو بہادر تعلقہ دار ملک اعلیٰ کا مالک خوشحال رہی

(۲۷) اگر چوکی یعنی تخت کا نشان ہو تو ذی عزت صاحب مراتب تعلقہ دار صاحب حکومت

(۲۸) اگر رتھ یا گاڑی کا نشان ہو تو راجہ مہاراجہ بادشاہ اعظم الشان ہو اگر حصہ

چپ میں ہو تو امیر دولت مند ہر ایک قسم کی سواری سے خوش و غم رہی۔

(۲۹) اگر رازد کا نشان ہو تو بڑا پیو پار پی غلہ کے پیو پار سے بڑا فائدہ اٹھاوے

اگر حصہ چپ میں ہو تو آڑھتی یعنی شجارتی ایشار کا وزن کرے اس سے کافی فائدہ ہو

(۳۰) اگر بالکی کا نشان ہو تو وہ شل راجہ اور ہمیشہ بالکی کی سواری اسکے نصیب

اقبال امیر ہو۔

(۸) اگر سپاہ یا سر آدمی کا نشان ہو تو دولت مند متصدی وزیر اہل قلم عظیم بنجید

(۹) اگر گائون کا نشان ہو جاگیر دار اور کوئی قصبہ یا مہات آباد کرے۔

(۱۰) اگر ڈھل کا نشان ہو تو کم مہمت والدہری ہر ایک کام میں تساہل کرے۔

(۱۱) اگر تلوار یا برچہ کا نشان ہو تو بڑا بہادر اور فن سپاہ گری میں نام پاوے اور

ہمیشہ دشمن پر غلبہ رہے اور انسرفوج اور کسی کی جان مار نہیں تامل نہ کرے۔

(۱۲) اگر گرز کا نشان ہو تو بڑا بہادر و دلدار اور کسی گروہ کا سردار حکمران ہو۔

(۱۳) اگر بیل کا نشان ہو تو بڑا نبیل و کنجوس حریص و لالچی ہو۔

(۱۴) اگر اونگھلی کا نشان ہو تو مفلس بڑے مشکل سے بسر اوقات کرے اگر

نشان تہلی میں جانب چپ ہو تو فاقہ کشی سے مر جائے۔

(۱۵) اگر چٹری کا نشان ہو تو بد صورت بد وضع مفلس تنگ دست ہو۔

(۱۶) اگر گھوڑے کا نشان ہو تو صاحب اقبال اور سواری اسپ ہمیشہ اسکے

پاس رہے۔

(۱۷) اگر شیر کا نشان ہو تو بہادر و دلدار مگر بے رحم و پُر غصہ ہو۔

(۱۸) اگر سرپ کا نشان ہو تو صاحب خزانہ اور مالدار صاحب اقبال ہو۔

(۱۹) اگر گاہتی کا نشان ہو تو امیر کبیر مثل راجہ ہوا در بہت لوگ اسکی مطابعت کریں

(۲۰) اگر مندر یا مسجد کا نشان ہو تو پوجاری و گیانی اور دنیا کا آرام اس کو کم

نصیب ہو۔

(۲۱) اگر چوٹ کا نشان ہو تو اکثر اوقات شطرنج بازی وغیرہ کہلون میں

تو عیاش چار ہوں تو سرور پانچ ہوں تو عالم عقلمند اگر بالکل کوئی ریکھا نہ ہو تو صاحب  
دولت و ثروت ہو۔ اگر ناف کلان و گول ہو تو فیاض دولت مند اگر عمتی و  
پر گوشت ہو تو صاحب مرتبہ اگر چوٹی ہو تو بیدار خلاق اگر برابر دھوار ہو تو مفلس۔  
(۲۲) کمر اگر مانند پچھ یا بندر کے ہو تو ہمیشہ تکلیف میں رہی اگر چڑی مانند  
تختہ کے ہو تو آخر عمر میں مفلس تنگ دست ہو اگر مشابہ کمر شیر کے ہو تو دولت مند  
فریہ چہن وار ہو کثیہ الاولاد ہو۔

(۲۳) پشت اگر پشت کی ٹہنی شمار میں نہ ہوں تو صاحب مرتبہ اگر اہوں تو  
فقیر و درویش اگر ایام اہوں تو سرخ و تکلیف پہاڑ سے اگر اہوں فارغ البال  
(۲۴) عفو مخصوص اگر بال راست ہو تو دل پران جانب چپ  
و خزان درازی سے مفلس ہو گا ہی سے بے لذت اگر باند شیر ہو تو دولت مند  
مانند گھوڑا شہوت پرست اگر پشت ادنیٰ اور سر چوٹا ہو تو مفعول خوش نہ ہو اگر  
اسکے برعکس ہو تو درست زبان ہو۔ اگر بزرگ سیلہ ہو تو صاحب اقبال  
اگر بزمین ہو تو پالی میں ڈوب کر مرے۔ اگر منی یعنی لطف سے بڑا مانند دغن  
کے آدمی تو پیادہ شراب آوے تو شہوت پرست شہد کی مانند آدمی تو عیاش  
معشوق زنان اگر تیغ آوے تو فحش و فجور کا شایق اگر باند لکھ کے آوے تو دروغگو  
اگر مانند چربی کے آوے تو احمق مطلق جیسا زود غا باز اگر مانند گوشت کئے آوے تو  
بڑا ہارسی زناہ کار ہوا در چوری اور بد معاشی سے گذر اوقات کرے۔ اگر ملی کا  
رنگ کبود ہو تو سیاح اگر نہ ہو تو صاحب اقبال سیاہی مایل عمدہ اگر سفید ہو تو  
نخستی اور الدری ہو۔

مین ہو اگر حصہ چہین ہو تو کسی خاص وجہ سے سواری نصیب ہوتی رہی۔  
(۱۵) اگر انکد یعنی چشم کا نشان نہ ہو تو دولستہ نہ اند اگر حصہ چہین ہو تو دروغ گو اور  
لاف زنی سے روپیہ کماوے۔

۱۶) اگر ناک کی بینی کا نشان ہو تو ادنیٰ درجہ کا تاجر اور تجارت میں ترقی نہ  
کرے اور اسکی آمدنی اسکے رفع حاجات کی واسطے کفایت کرے اور کسی کا  
محتاج نہ ہو۔

۱۷) چہا تیان اگر سرہو پستان فرہ ہوں دولت مند ہو اگر لاغر و کم گوشت ہوں  
تو مفلس کم نصیب اگر دانہ پستان فرہ ہو عورت نیک بنت لے اگر بابیان فرہ  
ہو تو عورت سے ناچاتی رہی سینہ اگر چپنا دچوڑا اور پر گوشت ہو تو بہادر و دلکش  
کم چوڑا ہو تو مفلس اگر چوڑا اور فرہ ہو تو عمر زائیس اگر پر گوشت اور سرخ ہو تو عالم  
فاضل اگر سینہ کی ٹہنی شمار میں ۹ عدد ہوں تو راجہ اگر ۱۱ ہوں تو فقیر صاحب مال  
اگر ۱۱ ہوں تو برہمن شناس خدا پرست اگر ۱۲ ہوں وایم المریض اگر ۱۳ ہوں مالدار اگر  
۱۴ ہوں فعل بد کا عادی اگر ۱۵ ہوں والے ملک اگر سینہ اونچا نیچا یعنی نامہوار ہو  
تو موت اتفاقیہ ہو اگر سینہ پر بال نہ ہوں تو اسکے قول و فعل کا اعتبار نہ کرنا چاہئے  
کیونکہ ایسا شخص خود غرض مطلب پرست ہوتا ہے۔

۱۸) شکم اگر مانند ہرن یا لومڑی یا کوئی کے ہو تو ہمیشہ خوش گذران مالدار رہے  
اگر شل شیر کے ہو سردار یا راجہ ہو اگر شکم پر گہا ہی سرخ ہوں تو بدکار و انحورانی  
ہو اگر رنگ نیلی ہوں دولت مند شل راجہ اگر شکم پر ایک ریکھا عرض رویہ ہو تو  
موت اسکی تلوار سے ہو اگر وہ ہوں تو عورتوں کی محبت سے خوش رہی اگر تین



اور چلنی میں کف پائے : لگنا ہو تو وہ شیریں دیاں یا مصاحب مثل راجہ کے ہوں۔

### علامات پانوں

جس طرح ہاتھ اور انگلیوں کی بڑائی چھوٹائی اور تہلی کی ریکھا دیکھی جاتی ہیں اس طرح پانوں کو بھی دیکھنا لازم ہے جو تاثیر ہاتھ کی ریکھا کی بیان کی گئی ہیں اگر ایسی ریکھا پانوں میں ہوں تو وہ ہی پہل اور کاسبھنا چاہیے جن ریکھوں کی تاثیر میں کچھ اختلاف ہے اور نکا بیان ہم اس جگہ درج کرتے ہیں۔

(۱) اگر پانوں کی انگلیں مقدار سے زیادہ لمبی ہوں یا باہم ملی ہوئی ہوں تو تمام

عمر مفلس رہے اگر پانوں کا انگوٹھا اور تریجنی اور انگلی باہم ملی ہوئی ہوں تو بد باطن بد مزاج اور

جھگڑا لو ہو اگر انگوٹھا چھوٹا اور ٹٹڑا ہو تو وہ شہر نشہر

پہرتار ہے اور رنج و مصیبت میں سرگردان رہے اور

مستقل مزاج ہو۔

(۲) اگر تریجنی انگلی اور انگوٹھے سے کچھ بڑی ہو تو شہوت پرست اور ہمیشہ

عورتوں کا خواہشمند رہے بلکہ پہلی عورت یا پہلا فرزند اس کا مر جاوے اگر

انگوٹھا تریجنی کے برابر ہو تو دولت مند تمام عمر خوشحال رہے اگر تریجنی اور انگوٹھے

سے قدر سے چھوٹی ہو تو افساوی اور شریر ہو اگر زیادہ چھوٹی ہو تو غلامی

میں بسر اوقات کرے۔

(۳) اگر تریجنی انگلی مدد سے دراز ہو تو عورت اس کی زندہ نہ رہے اگر مدد سے

سے کی قدر چھوٹی ہو تو عورت اس کی نہایت عقلمند اور دنیا داری کا من کو خمیدگی



(۲۵) ران۔ اگر ان کو تھنگ و عنص ہو تو اولاد کم پیدا ہو اگر موٹی ہو عمر دراز ہو اگر لاغر ہو مرض رہی اگر چھوٹی ہو کم نصیب اکثر قیدین رہی اگر کم گوشت ہو تو اکثر سفر میں رہے اگر موٹی اور پر گوشت ہو تو عورتوں کی صحبت میں زیادہ متوجہ ہو اگر زیادہ لمبی یا بالکل چھوٹی ہو تو سرگردان روزگار رہے اگر زیر بالا یکساں ہو تو فعل بدکا عادی ہو اگر ان پر بال بہت ہوں تو عیاش اور عورت کی ذلت میں جان دیدے۔ اگر بال بالکل نہ ہوں تو مفلس ہو اگر مثل زانغ کے ہوں تو سرداری کرے اگر بٹیرے اور شیر کی طرح ہوں تو عیاش ہو۔

(۲۶) زانو۔ اگر زانو پر بال ہوں تو ہمیشہ سفر میں رہے اگر چھوٹے ہوں تو کم عمر اگر زیادہ چھوٹے ہوں تو مفلس اگر پر گوشت درگندہ ہوں تو قید میں رہے (۲۷) پنڈلی۔ اگر پنڈلی مثل آہو یا گامے یا گھوڑے کی پنڈلی کے ہو تو سردار قوم و صاحب عزت اگر مانند جنگمان ہرن کے ہوں تو مثل راجہ امیر و کبیر ہو اگر شیر کے ہوں تو صاحب دولت و مشرقت ہو اگر بہت لمبی یعنی دلانہ ہوں تو حساس چغخو رہو۔ اگر اٹھنی خور و ملائم ہو تو دولت مند اگر ٹہری اور ٹہری ہو تو مصیبت زدہ اگر پر گوشت ہو تو چور ہو۔

(۲۸) پانوں اگر میانہ ہو تو منج و راحت میں مساوی اگر اندازہ سے چھوٹا ہو تو مفلس اگر کف پائے سرخ ہوں تو نیک بخت ہو اگر پر گوشت ہوں تو اقبال مند اگر پانوں ٹہری ہوں تو مفلس چغخو رہو اگر پشت پانوں بلند ہو تو سدا و زندگانی بخت ہو اگر پانوں بہت چوڑا مثل جج کے ہو تو کم مایہ مفلس بے روزگار ہو اگر نقش پائے ٹھٹھا ہوں اور ناخن مثل ستارہ کے چمکدار ہوں

نشان کا یا ادگوٹھے یا پین ترشول یا انکس کا نشان ہو تو وہ راجہ درنہ بڑا بھاری  
 سردار عالم نصف مزاج ہو۔ اگر پاپون میں چشم نیل کا نشان ہو تو ملک تخت  
 و تاج والے ملک ہو اگر سپہ نشان پائے چپ میں ہو تو رہنما ڈاکو درہمنہ  
 (۲۹) پاشتہ اگر گھنٹا پائے مانند سور کے ہو تو تمام عمر قید خانہ میں گذری اگر مانند  
 بنس کے ہو تو زنجیر پہنے اور قید میں جاوے اگر پگوشٹ اور برابر ہو تو سردار  
 قوم عورت سے خوش رہے۔

(۳۰) ناخن اگر پاپون کے ناخن ادھی سرخ اور ادھی بنگ سفید ہوں تو ہمیشہ  
 آسودہ حال رہے اگر کہوری ٹہنڈی پٹے ہوئے بنگ سفید ہوں تو مفلس اور  
 ہمیشہ تکلیف اور ہڈا دے اگر چوٹے اور سرور کن رہے او بہرنی ہوشی ہوں اور دریا  
 سے پست ہوں تو درخت مندرشل راجہ ہو اگر سرخ مثل تانبے اور چکدرشل بجلی اور  
 چوٹے ہوں تو امیر کہ حکمران مثل راجہ کے ہو اگر سرخ اور گول ہوں تو عالی مرتبہ ہو  
 اگر بنگ نیل گون ہوں تو صاحب اقبال خوب صورت ہو اگر بنگ زرد ہوں تو  
 دیوان یا مصاحب راجہ ہو اگر بنگ سیاہ ہوں تو چور ڈاکو ہو قید خانہ میں جاوے  
 اگر بنگ سبز ہوں گناہ اعظم کرے۔

(۳۱) بال۔ اگر بدن پر بال ہوں تو مفلس و مجہول ہو اگر بدن پر بال جدا جدا ہوں  
 یعنی ہر جڑ سے ایک ایک بال پیدا ہو تو راجہ ہو اگر ہر جڑ سے دو دو پیدا ہوں تو عقلمند  
 پندرت ہو اگر تین تین پیدا ہوں تو حق پرست۔ اگر چار چار پیدا ہوں تو مفلس اگر  
 بدن کے بال باریک ہوں تو زور و پنج اگر بال مثل گائے یا نہتی کے ہوں تو وہ  
 عالم دانا صل ہو اور عورتوں کا محب صادق ہو۔

سے سراخجام کرے اور وہ ہمیشہ اس سے خوشحال و خوشگوار رہے اگر ترجمانی سے مدد ما بہت چھوٹی ہو تو جماع سے لذت نہ اٹھادے۔

(۴) اگر مدد سے انامکا چھوٹی ہو تو اسکی عورت مر جاوے اور تکلیف اٹھاوے اگر مدد سے انامکا بہت چھوٹی ہو تو عورت اسکی بے عقل و بدکار ہو اگر مدد کے بطن میں خطہ شاخہ ہو تو علامت عیش و عشرت کی ہے۔

(۵) اگر انامکا سے کشکا قدر سے بڑی ہو تو بڑا دولت مند اگر زیادہ دراز ہو تو خلعت کی نظرون میں بے قدر و بدنام رہے اگر انامکا سے کشکا چھوٹی ہو تو شہوت پرست لیکن صاحب اقبال دولت مند اگر کشکا اور ترجمانی دونوں درازی میں برابر ہوں تو عمر اسکی تھوڑی ہو اور اسکے پسر زندہ نہ رہیں اگر انامکا کے بطن میں خطہ شاخہ ہو تو وہ فسق و فجور کا عادی ہو اگر کشکا کے بطن میں ہو تو ریاضت اور عبادت کے کرنے والا ہو۔

(۶) اگر پانوں کی پانچون اور نگین باہم قریب قریب ہوں اور انہیں پینا آتا ہو تو وہ صاحب اولاد ہو اگر پانچون درازی میں برابر ہوں اور ناخن بنگ سرخ اور پیچ سے ادبہری ہوئی ہوں تو واسے ملک ہو۔

### پانوں کی ریکھا کا مرقہ

اگر کف پائے میں ریکھا مانند چکر یا ترشول یا پھول وغیرہ کے ہوں تو بخوار اور اقبال مند ہو اگر کوئی ریکھا پاشنہ سے یعنی اٹیدی سے نکلا کر پانوں کا انگوٹھ تک پونچے مثل چہرے کے اور کسی جگہ سے شکستہ نہ ہو بالکل سالم ہو تو صاحب اقبال عالی مرتبہ ہر ایک قسم خصوصاً گھوڑے کی سواری سے خوش رہے اگر

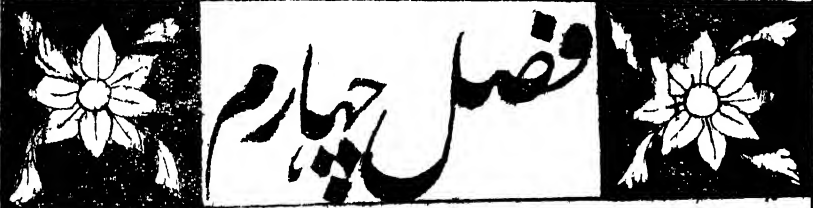
الم دفاصل اور اسکو عورت حسین ملے اگر یہ سے آدے تو پوجاری یا برہم کیانی  
 یہ سے آدے تو کجنت ہو جو شخص شیر یا گھوڑے کی طرح پیشاب کرے زانی دفاصل  
 اگر بوقت پیشاب خصیہ زمین تک ٹھکتی ہو تو مفلس بلکہ ردی سے بھی محتاج  
 بیان حال رہے۔



## بجمل اعضا و ن کا بیان

ر ران - منہ - چہرہ - پیشانی کشادہ اور کلان ہوں تو دولت مند آسودہ  
 ل رہے اگر ناف عمق ادا واز گونج وار ہو تو حلیم الطبع نیک خو خوش مزاج  
 ر بال اور دانت اور ناخن چوٹے اور چوڑے ہوں تو تمام عمر خوش گزران رہے۔  
 ر پٹہ و کمر و ذکر و ران چوٹی ہوں تو مخدوم زمانہ ہو۔ اگر سر بڑا اور چہرہ چوڑا ہو تو  
 ہی شایق زمانہ ہو اگر زبان دہلے اور کف ہائے سرخ ہوں تو بزرگ صلب  
 زت ہو اگر سیاہ ہوں تو فضل بلکہ سے لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو اگر سر بڑا گردن  
 قہ ہو تو خوش خلق نیک خو ہو۔ اگر چشم و باز و وسیعہ و ران دراز ہوں تو  
 صاحب ہمت شجاعت میں نام پادے دولت مند ہو۔ اگر پاؤں میں پنا زیادہ  
 سے اور نیچی کارنگ زرد ہو اور پشت پائے پر بال ہوں اور ہاتھ موٹا ہو تو  
 ہ بد نصیب اور کجنت مفلس ہو۔ اگر پاؤں اور گھٹنے اور بدن پر بال زیادہ ہوں تو

(۳۲)۔ خون۔ اگر خونِ بزرگ طلا یا نقرہ ہو تو عقلمند اگر بزرگ مردار یا الاس کے ہو تو بادشاہ والے ولایت ہوا اگر مانند مونگا اور چکنا ہو تو وہ سرداروں کا سردار بادشاہ و ہونکا بادشاہ ہو۔ اگر بزرگ سیاہ (بشرطیکہ کسی عارضہ میں مبتلا نہ ہو) تو خوش خوراک خوش سیرت ماہ تین اسکی وصالت میں رہیں اگر بزرگ نیو فر یا نارنجی ہو تو اسکے رطکیان زیادہ پیدا ہوں اور منہلس رہے۔



### رفتار کا بیان

ہر ایک انسان کی رفتار یکساں نہیں ہوتی اسے کہا ہے کہ اگر رفتار کسی شخص کی مانند کوئی یا الو یا پانی موج دریا کے ہو تو وہ ہمیشہ پریشان حال رہے اگر مانند گدیا اونٹ کے ہو تو کم نصیب اگر مانند چکوری یا طوطے کے ہو تو نیک کاموں میں متوجہ رہے اگر مانند ماتی کی ہو تو درختند اگر کوئی شخص ایک جگہ چین سے نہ بیٹے تو وہ بہودہ گوحاسد اگر رنگ لڑا ہو تو کینہ و جفا ظور ہو۔ نیچے کا درجہ ہوا ہو تو عقلمند۔



### پیشاب کا بیان

اگر پیشاب ایک ذرے سے آوے تو صاحب مرتبہ مثل راجہ کے ہوا اگر دو ذرے آوے

پیشانی پر سیاہ رنگ کا تل ہو تو صاحب قسمت دولت مند اگر دایین جانب ہو  
 بے عزت و مرتبہ پادے اگر داہنے پہون پر ہو تو عورت دستکار سے بچن میں  
 ملی شادی ہو جاوے اگر آنکھ کی کہوی پر ہو تو متقل مزاج لیکن ہوت ناگہانی سے  
 رے۔ اگر بائیں کہوی پر ہو تو کامل امیدون میں ناامیدی دیکھے اگر چشم راست کے  
 در ہو تو ہر دل عزیز خصوصاً عورتیں ادس سے زیادہ محبت رکھیں اگر بائیں چشم  
 بن ہو تو زانی فاسق۔ اگر رخسارہ پر ہو تو دولت مند اگر اوپر کے ہونٹ پر ہو تو نفیس  
 بیرون کا شایق اور عشق باز۔ اگر لب زیرین پر ایک تل ہو تو عورتیں ادسکی مطیع و  
 رامبردار ہوں اگر دہون تو دل و جان سے اسپر شید ہوں اگر ٹھوڈی پر ہو تو مرتبہ  
 عزت پادے۔ اگر گھٹے پر ہو تو بد شادی آسودہ حال اور دولت مند ہو اگر گردن  
 کے بائیں جانب ہو تو بلندی سے گرے یا پانی میں ڈوبے۔ اگر بائیں کندھے  
 پر ہو تو شوقین لذات نافرمانبردار ہو۔ اگر داہنے بازو پر ہو تو بہادر جوان مرد اگر  
 لہن ہو تو خوش قسمت صاحب دولت و شرف ہو۔ اگر بائیں پر ہو تو اکافسادہ  
 ہو اگر کوئی پر ہو تو متقل مزاج اور سفر کا شایق ہو۔ اگر کندھے اور کمر کے درمیانی  
 حصہ پر ہو تو ایک نامعلوم منزل ادسکی دولت کی علامت ہے اگر بے بین دایین  
 جانب ہو تو ۴۴ سال کی عمر میں ایک ناگہانی مصیبت دیکھے اور اسکے اولکیان زیادہ  
 پیلا ہوں اگر بائیں طرف ہو تو عاشق مزاج ہو اگر در میان میں ہو تو کسی ایسی مصیبت  
 میں مبتلا ہو جکے دفعہ میں سرگردان آوارہ ہو جاوے اگر دل کے اوپر ہو تو تیز طبیعت  
 اور سیر و سیاحت کا شایق ہو اگر دست راست کے پنج میں ہو اور ٹہنی بند کر نہیں باہر نہ  
 ہے تو خنہ انچی زرد جو اس کا ملک ہو اگر ٹہنی چپ میں ہو تو زیادتی آخر اجات

ہمیشہ کسی دیکسی مرض میں مبتلا رہے اگر پیٹھ ابھری ہوئی اور کندھے یعنی مونڈ ہے  
 اونچے اور گول ہوں تو صواب صاحب دولت و شمت ہو اگر گردن مثل درخت  
 کیلہ کے موٹی ہو اور مونڈ ہے اونچے اور پُر گوشت ہوں تو وہ بڑا سردا شل راجہ  
 کے ہو۔ اگر واٹر ہی خول صورت ہو تو دیانت دار ہو اگر بال کم ہوں تو مستون مزاج  
 اگر بال بالکل نہ ہوں تو غنٹ کم ہمت ہو اگر زیادہ دراز ہو اور نیچے کو جھکی ہوئی یعنی  
 خمدار ہو تو یا طوبی ہو اگر صرف ٹھوڈی پر چند بال ہوں تو کفایت شعار طلب



## فصل ہفتم



### علامات تل ولسن وغیرہ

ہر ایک انسان کے جسم پر اکثر تل یا لسن بہو زری وغیرہ کے نشان بھی ہوتے  
 ہیں جلد پر جو سیاہ یا سرخ رنگ کا نقطہ ہوتا ہے اسکو تل اور جو کچھ لمبا اور  
 چوڑا سرخ یا سیاہ دارغ جسم پر ہو اسکو لسن اکثر بالوں میں ایک گول چمک بالوں  
 ہوتا ہے اسکو بہو زری کہتے ہیں حکیموں کا قول ہے کہ یہ اکثر فساد و خون جنتا خلد  
 کو ناضروری ہے مگر جو خاص خاص حصہ جسم پر ہوتے ہیں وہ خالی از تاثیر نہیں  
 جتنے بارے میں حکماء نے لکھا ہے کہ مرد کی جانب راست اور عورت کے جانب  
 چپ عمدہ ہوتے ہیں اسبگہ صرف مرد کے تلوں وغیرہ کے خواص درج کر  
 رہیں عورتوں کے تلوں کا ذکر باب دوم میں کریں گے حکمائے ہند لکھتے ہیں



نفل بھی مردوں سے نرالا ہی ہے اگر کلباس اور بناو بی علیحدہ ہی ہوتا ہے  
انکے قوائے جسمانی بھی نسبت مردوں کے بہت کم زور ہوتے ہیں اسلئے بڑی  
کم محبت اور پوک زیادہ ہوتے ہیں انہیں نسبت آدمیوں کے جہالت کا مادہ بھی

معدہ اور پیش کی پوری

کا قول ہے کہ عورتیں

ہیں مگر علم اسامد

اُدھی کے ہر ایک

اور سخاوت اور خور

معلوم ہوتا ہے اس

بناوٹ اعضا و فیروز

ہو جاتا ہے لیکن چکار

بعض علامتیں جو مرد

میں عمدہ ہوتی ہیں

حصہ پناقص ہو جاتی

باب بن مفضل

نیکے بدن نہ اعضا

درج کرتے ہیں

اگر چہ بی بی

کیونکہ سے نہو



زیادہ ہوتا ہے البتہ

ہوتی ہیں سہل و آسان

ناقص النفل ہوتی

لکھتے ہیں کہ جس طرح

اعضای اس کی بہادر

نیکے بد کا احوال

طرح عورتوں کی

تمام احوال معلوم

کا قول ہے کہ اکثر

نئے جسم کیسی حصہ

وہ عورت کے اسی

ہیں اسلئے ہم اس

حالات مستورات

وفیروزہ بنیض نایہ عام

را رنگ اگر چہ کانگ

سیاہ چکار ہو تو مکار نہ دہو

اگر چہ بی بی

کیونکہ سے نہو

اگر چہ بی بی

اگر دست راست کی پشت پر ہو تو وہ فضول خرچ ہو۔ اگر پسلی پر ہو تو کم ہمت  
 بزدل ہو۔ اگر میٹ پر ہو تو بہت کہانے کا شائق اور سیلا پوش ہو۔ اگر داہنوں جانگہ  
 پر ہو تو امیر ہو یا مین پر ہو۔ تو مفلس رہے۔ داہنے زانو پر ہو تو حلیم الطبع اور سادہ  
 مزاج۔ اگر بائیں پر ہو تو تیز طبع زبان دراز۔ اگر پائون پر ہو تو ایک اکثر بھار  
 ہو یا کرے۔ اگر پائون کی تہلی پر ہو سفر میں رہے۔ اگر پائون راست پر بہت  
 زبانی ہو۔ اگر سر عضو مخصوصہ پر ہو تو شوقین زبان شہوت پرست۔ اگر سچ کے  
 داہنے طرف ماتھے یا درمیان سر کے لبو زری سینے گول چکر ہو تو اسکے اور  
 برادر بھی ہوں۔ اگر یہ چکر شل ناگنی ہو تو اور کوئی بھائی اسکے بعد اور سکا  
 نہ ہو۔ اگر بائیں جانب ہو تو ہمیشہ پیدا ہوں۔

# باب دوم

## فصل اول

### علامات مستورات

جاننا چاہیے کہ نسبت آدمیوں کے عورتوں کی رفتار و گفتار و رنگ روپ  
 اور اعضاؤں کی بنیاد طبع وغیرہ میں بہت تفاوت ہے انکا ہر ایک کام

رہے اگر متوالی اور مغور مانند نشہ کے ہوں بدکار مردوں کی صحبت زیادہ پسند کرے اور اپنا زرو مال دوسروں کو کھلا دے اگر گرچہ چشم ہوتا اسکے قول و فعل کا اعتبار نہ کرنا چاہیے

(۶) ناک اگر چھوٹی ہو تو غلامی میں عمر بسر کرے اگر پست ہو تو فعل ناجائز کی عادی ہو اگر مشابہ طوطی کے ہو تو کنبہ پرور نیکو نام ہو۔ اگر ناک کی نوک چھوٹی ہو تو خدنگاری میں رہے اگر بینی ہو تو غصہ درہو اگر پست ہو تو خاوند اسکا مر جاوے اگر ناک پر بال ہوں تو بدکار مکار بد نصیب۔

(۷) رخسارہ اگر بوقت خندیدن یا بوقت گفتر رخساروں میں گڈا پڑتا ہو تو بدچہن اور ناخوشہ مسکرانے کی بوقت رخساروں کے نیچے گالوں میں گڈا پڑے تو عزیز خاوند۔

(۸) تالو اگر تالو بزرگ سفید ہو تو رانی یا صاحب حکومت ہو بزرگ سیاہ ہو تو جھگڑا اور تنگ دستی سے گزراوقات کرے دیس بدیس گھومتی رہے اگر بزرگ زرد ہو تو دروغ گو و ہو کہہ باز نہ کار ہو اگر پر گوشت ہو تو اسکا مال متاع ضائع ہو جاوے۔ (۹) زبان اگر سرخ ہو بہا گوان نیک سخت ہو اگر کالی ہو جھگڑا کو کنبہ در حاسہ ہو اگر سفید ہو تو خاوند اسکا ڈوب کر مر جاوے۔ اگر زبان کھر وڑی اور نوک کے پاس سے کٹی یا پٹی ہوئی ہو تو شریف نسا دی چٹا ہو اگر دانا ہو تو غم و ماتم میں رہے۔

(۱۰) لب اگر ہونٹ بزرگ سرخ ہوں تو صاحب اولاد اگر سیاہ ہو تو بدبخت ہو (۱۱) گردن اگر گداز ہو بیوہ ہو اگر چھوٹی ہو تو باختم ہو اگر گردن میں تین ریکیا خم کرنے میں پڑیں تو زرد و اجاہرت پہنی اگر مانند ہرن کے ہو تو عزیز خاوند ہو۔

(۲) قد اگر میانہ ہو تو عزیز شوہر اور ہر ایک کام خانہ داری بخجیدگی اور محنت سے سر انجام  
کے۔ اگر دراز ہو تو لذت و نیادی کی خواہش بہت کم کہی۔ اگر بہت چوٹا یعنی  
پستہ قد ہو تو لذت و نیادی کی زیادہ خواہشمند رہے بلکہ مطلوب و محبوب کے  
وصل سے شاد و کام نہ ہو اور ہر وقت خیالات فتنہ و فجو رہیں محو رہے۔



(۳) پیشانی اگر لمبی اور کشادہ ہو تو اوسکا خضر  
مر جاوے اگر اونچی ہو تو جلد بیوہ ہو جاوے اگر  
بمقدار ۳۔ انگشت کے فراخ ہو تو ہمیشہ آرام اور  
خوشگذران رہے۔ اگر پیشانی پر بال بزرگ سرخ

اور کٹھے ہوں تو اوسکی خصلت فقیرانہ اور کنگالون جیسے ہو اگر پیشانی پر  
بال مثل بھونری کے ہوں تو نام مبارک ہے اگر اس میں ردور کیا ہو تو بھونری  
کا دوش زایل ہو جاوے اگر پیشانی لمبی اور نسلہ ہو تو فاحشہ اگر پیشانی میں ایک  
ریکھا عرض رویہ ہو تو عمر ۴۰ برس اگر ۲۰ برس اگر ۱۰ برس  
اگر ۲۰ برس اگر پانچ ہوں تو ۱۰ برس کی ہو۔

(۴) ابرو اگر دونوں بھون میں ہوں تو اوسکا شوہر مر جاوے۔

(۵) چشم اگر انکھ میں بزرگ کبود ہوں تو بہاگوں آسودہ حال اگر بھوری  
اور سفید اور قدرے سرخ ہوں تو نیک نام آرم سے زندگی بسر کرے۔  
اگر بزرگ زرد ہوں تو تکلیف میں رہے اگر بزرگ سرخ ہوں تو دغا باز شہوت  
پرست فریبی۔ اگر موٹی اور بڑی ہوں تو بھون میں سرخ ریکھا یعنی داری  
ہو تو ہر دل عزیز ہوگا۔ ہون کے

نکلکے نہ شکاک از نکل تک سالم ہو تو بیوہ ہو اگر او نگوٹھا لبا ہو تو عقل نہ تیز طبع سمجھدار  
 پاسلہ اموریت خانہ داری کو سنجیدگی اور عمدگی سے بسر انجام کرے اگر چوٹا ہو تو  
 مردوں کی صحبت میں زیادہ رہے اندازہ بخوبی میں محور ہے اور شکا یا ہے اور خوب  
 کی شایق ہو اگر انگلیں طاعنی اور او نگوٹھا چوٹا ہو تو با وفا محبوب صادق فرما بڑا ہوشیار  
 اور چالو چوپا کے پالنے کی شایق ہو اگر انگلیں مربع انداز نگوٹھا چوٹا ہو تو ہر ایک  
 امور میں غور و فکر زیادہ کرے اگر انگلیں چورس یا مربع ہوں انداز نگوٹھا دراز ہو تو  
 تو شریفیتہ انگلی ہر ایک بات میں جگہ ٹال کرے۔

۱۵) اسپنہ اگر سپنہ اوچا ہو تو حکومت کرے اگر چھالی پر گہا سے سرخ ہوں تو  
 وہ ہر قسم کی دشمنکاری سے باہر اور صاحب اولاد ہو اگر سپنہ زرد اور اوچا ہو تو کم  
 سینی میں بیوہ ہو اگر سپنہ بزرگ سرخ ہو تو کئی شوہر کرے خواہش نفسانی سے  
 شاد ہمارد ہو اگر دراز ہو تو رنج و مصیبت زیادہ دیکھے۔

۱۶) پستان اگر کچا بزرگ سرخ ہوں تو اسکے مفرز نادر و خیر ہوں اگر دو ٹوک  
 سخت اور سرخ ہوں تو صاحب اولاد ہو اگر دو ٹوک کچا سخت اند چوٹی اور سکرکی  
 ہوئی ہوں تو ہمیشہ آرام و چین سے زندگی بسر کرے اگر کچا جڑ میں پر گوشت اور  
 کب قدر نرم ہوں تو پاک و امین ہو اگر پستان ہنس اند پر گوشت ہوں تو کثرت سے  
 اولاد ہو اگر گول اور سخت گدڑ ہوں تو مرغوب طبع اور عزیز و دار باش ہو سرچو۔

۱۷) شکم اگر دراز ہو تو جیشہ یا دیور اسکے مر جادے اگر شکم پر گہا سے سرخ و کھلائی  
 دیوین تو وہ جلد بیوہ ہو اگر نیلی رنگینی یا شکم مانند آہو کے ہو تو صاحب حکومت یا کسی  
 راجہ کی رانی ہو اور ہزاروں لوگ اسکی سخاوت سے فیض ادا ہوا ہوں۔

اگر صلی داری تو ہر دل عزیز ہو۔

(۱۳) بال اگر سر کے بال کندھے تک ہوں تو حاسد طامع خود پسند ہو اگر بڑا  
سرخ مثل شل خنجر کے ہوں تو زمان دراز تند خو جنگجو ہو اگر سخت اور موٹے ہوں  
تو مرد مار اگر تمام بدن پر بال کہڑے مانند را اور سخت مثل ہاتھی کے بالوں کے  
ہوں تو کنز کی اور غلامی سے عمر گزارے۔ اگر بدن کے بال بلند و سرخ دار یعنی  
گنگہ دارے ہا یک ہوں تو نیک بخت ایک دختر در آہٹہ پسر اسکے پیدا ہوں  
اگر علیحدہ علیحدہ ہا یک اور چوٹے اور سیدھے اور ٹوٹے ہوئے ہوں تو چاند  
اسکا بعد غادی چھ ماہ کے مرجا دے اگر نیلی پر کثرت سے بال ہوں خواہ  
وہ راجہ کے گھر پیدا ہو تو بھی کنزک اور غلامی میں عمر بسر کرے اگر سر کے بال سیاہ اور  
گنگہ داری ہوں تو ہمیشہ خوش حال فارغ البال رہے۔

(۱۴) کمر اگر موٹا اور چوٹی ہو تو فاحشہ بدکار نگر پوشش ماتی رکھے اگر ٹھری ہو  
تو بیوہ ہو جاوے اگر کمر پر بال ہوں تو بد بخت کنگال فاحشہ ہو اگر نینبی بینی دراز و  
موٹی ہو تو بہت خاوند کرے محتاج خور و نوش ہے بلکہ تمام عمر تنگ دستی ہو گنگہ دار۔  
(۱۵) ہاتھ اگر نازک اور نرم ہوں تو خوش قسمت اگر ہاتھوں میں پسینہ آوے  
تو بہت عمدہ و بارک ہو۔ نوٹ ہاتھ کی ایک ہا کا وہ ہی پہل ہو گا جو آدمی کے  
ہاتھ کی ایک ہا کا پہل باب اول میں لکھا گیا ہے اسلئے مگر نہیں لکھا گیا اکثر کتب  
میں یہ بات نظر سے گزری ہے کہ عورت کے دست چپ میں جس قدر رجنی اور گلی  
کے اوپر یکہا ہوں اور جس قدر رتکیان اور جس قدر دانے ہاتھ کے اور گلوٹے کے نیچے یکہا  
ہوں اور قدر لڑکے اسکے ہاتھ میں ہوں اور اگر اور گلوٹے کے پاس سے کوئی یکہا

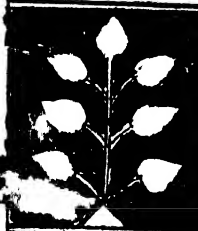


## فصل دوم

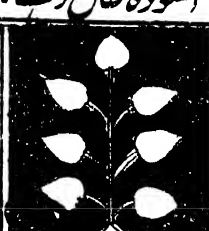


### پالون کا بیان

اگر پشت پانچی ہو تو صاحب قسمت اور کسی امیر کے گہریا ہی جاوے اگر  
 بنگ سرخ مثل تانبہ کے ہو تو کثیر اولاد اور خدمت گذار شوہر ہو اگر پشت  
 پائے پر گوشت ہو تو بامروت صاحب حسن و جمال ہو اگر بیا رکھان ہو تو  
 تو باخجہ یعنی اسکے اولاد نہ ہو۔ اگر پالون درمیان سے خالی مثل گائے کے ہو  
 تو اد سکے دشوہر مردین اور تیسرا کرے بڑی بوشرم دے حیا حاسد و مکار ہو اگر  
 بوقت رندار نقش پا پورا زمین پر لگے تو صاحب قسمت خوش گزران نیک نام  
 آسودہ حال رہے۔



## فصل سوم



### پالون کی ریکھا کا بیان

پالون کی ریکھا بھی مثل ہاتھ کے پہلے دایک ہوتی ہیں حکمائے نے لکھا ہے  
 کہ جو قد پدم یا چمک کی ریکھا عورت کے پالون میں ہوں اس قدر اسکے ذند پیدا

(۱۸) ناف اگر عقیق ہو اور خوبصورت بھی ہو تو دلربا عزیز شوہر ہو اگر پُر گوشت اور کشادہ اور زیادہ عقیق نہ ہو تو نہایت خوبصورت صاحب حسن و جمال ہو اگر دانتے طرف سے کسی قصداً منجی ہو تو صاحب تخت و تاج ہو۔

(۱۹) ران اگر ران و ٹانگ چوڑی ہو اور اسپر بال زیادہ ہوں تو مفلس رہے لیکن شوہر اسکا ادس سے خوش رہے اگر جاگہ مثل زراغ کے ہو اور اسپر بال مانند ریچھ کے سخت ہوں تو اسکا شوہر ہمیشہ ترک کف میں رہے اور وہ گھر گھر پرتی رہے۔ چنانچہ اس کے قول و فعل کا اعتبار نہ ہو۔

(۲۰) پٹلی اگر شاہ بنیس کے ہو تو قیام خانہ میں جاوے اگر پُر گوشت اور چکنی اور گا دوم اور اسپر بال نہ ہوں تو دوسرا تھما نیکو کار ہو۔

(۲۱) ٹخنہ اگر چوڑا ٹخنہ مثل بنیس کے ہو تو قیام خانہ میں جاوے اگر پوسہ پُر گوشت ہو تو ہمیشہ خوش گذران رہے اگر لوقت رفتا ر ٹخنہ کا چوڑا داز دیوے تو اسکا شوہر جلد رہے ملک عدم ہو۔

(۲۲) ایڈی اگر بے راست کی ایڈی اپنی اور موٹی ہو تو نیک بخت صاحب حوصلہ۔ اگر دراز ہو تو عزیز خاندان ہو۔ اگر موٹی اور پُر گوشت ہو اور خوب چکلی ہو تو بدکار بے شرم و حیا اور قید میں جاوے۔ ہر کسی کی بات پسند میں نہ لاوے۔

نوٹ: جائے غصہ اور مقعد کی علامات بھی لکھی ہوئی ہیں مگر ہم نے ہر دو باب میں باعث شرم و حیا تحریر سے چھوڑ دی ہیں۔



پانچون مر جادین اگر تریجی انگلی ادنگوٹھ سے بڑی ہو تو عاشق شوہر ہو۔ اگر تریجی  
 سب ادنگلیوں سے چھوٹی ہو اور کسی سے ملی ہوئی ہو تو بچن سہی بدچلن اور  
 بکار ہو جادو۔ اگر تریجی ادنگوٹھے سے چھوٹی ہو تو حاسد و سادی جھگڑا  
 اور چار خاوند کرے۔ اگر برابر ادنگوٹھے کے ہو تو فاحشہ بے شرم و حیا۔  
 اگر تریجی مدہا ادنگلی کے برابر ہو تو شایق مباشرت اور فعل بکی زیادہ  
 ہو س رکھے۔ اگر مدہا ادنگلی دراز ہو تو دولت مند صاحب عزت۔ اگر  
 انامکا کنشکا سے بڑے ہو تو عیاش تماشبین ہو۔ اگر انامکا اس قدر  
 چھوٹی ہو کہ گویا کٹی ہوئی ہے اور اس کا ناخن والا سر زمین سے ننگے تو  
 اس کا پہلا شوہر مر جادوے اور دوسرا کرے صاحب الادب ہو۔ اگر انامکا زمین  
 سے لگے تو خوبصورت اور ہر دل عزیز انسان اور پرشیدا ہو۔ اگر انامکا  
 زمین پر لگے اور دندان دہن علیحدہ علیحدہ ہوں تو نیک خوہش اپنی عزت  
 و حرمت کا خیال رکھے۔ اگر کنشکا زمین سے ننگے تو وہ دو شوہر چھوڑ کر تیسرا  
 خاوند کرے۔ اگر کنشکا مدہا سے لمبی بینی دراز ہو یا برابر ہو تو وہ بچن سہی بڑا پے  
 تک مجنون و دیوانہ رہے۔ اگر پانچون کی پانچون انگلیں علیحدہ علیحدہ  
 یعنی کشادہ ہوں تو ایسی عورت سے پرہیز لازمی ہے۔ اگر موٹی ہوں تو  
 مفلس محتاج ہو۔ اگر بوقت رفتار پانچون ادنگلیں زمین سے نہ لگیں تو  
 بد نصیب منحوس ہو۔ اکثر فعل مباشرت کو زیادہ مد نظر رکھے۔ اگر انگلیں سیدھی  
 اور لوکار ہوں اور اندازہ پانچون کا درمیانی ہو تو ہر ایک امور دنیاوی کو ٹھنکی  
 اور سنجیدگی سے کرے اور شوہر کی تابعدار و فرما بزدار ہو۔

ہوں اگر پازن میں دھماکا ہو تو پازن کا نشان ہو تو خوبصورت  
صاحب حسین و دلربا ہو اور جس شخص سے اسکی شادی ہو وہ امیر کبیر مثل راجہ  
کے ہو اگر پدم یا چکر یا انکس کا نشان ہو تو ضرور کسی راجگی رانی ہو اگر ایک  
ریکھا دیا ندر میان کف پائے سے تھنی انگلی کی جڑ ٹھیک پوری ہو تو اس کی  
شادی جلد ہوا ورنہ عویذ مغویہ ہو کف پاؤں میں جس قدر ریکھا مانند بال کے ہوں  
اس قدر غیر مردوں سے ہم صحبت ہو یہ نشان اکثر بازاری عورتوں کے پازن  
میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اگر پازن میں سنکھ ریکھا ہو تو تین مزاج غصہ و رگ صاف  
باطن۔ اگر پازن نازک اور چال مانند تھنی کے ہو تو بڑی مالدار کسی امیر کبیر کے گھر  
بیاجی جادے اگر چینی میں پازن زمین پر نہ لگے یعنی پنجون کے بل چلے تو بدکار ہمیشہ  
رہے مصیبت اٹھائے۔



## فصل چہارم



### انگلیوں کی بڑائی چوٹائی کا بیان

اگر پازن کا اوگلوٹا باریک رنگ سرخ ہو تو محب شوہر و خدمت گندہ لاگے دنگوٹا  
موتا و فریہ اور پرگوشت ہو تو مطیع و فرمانبردار شوہر ہو اگر دراز و پرگوشت ہو تو نیک  
نام اور شوہر اسکا اسکو بہت عزیز رکھے اگر تپلا اور لاغر ہو تو خاوند اسکا مر جاوے  
اگر چوٹا اور نادر کو اور ہلنی اٹھا ہوا و زمین سے نہ لگے تو پانچ خاوند کرے

# فصل ششم

## بمحل اعضا و ان کا بیان

اگر کمر چپاتی پیشانی بیہ تینوں مقام بند یعنی اونچے ہون تو خاوند اسکا ایسر  
 کسیر یا راجہ ہو۔ اگر کمر دران موٹی اور دانت کلان اور ناک چوٹی اور تالو  
 و زبان کالی ہو تو ایسی عورت بہت مخوس ہوتی ہے پر ہیز کرنا واجب ہے اگر  
 کمر پتلی اور قد کچھ اور نرم گفتار اور دانت مانند دانہ انار اور رنگ نکین ہو  
 تو حسین خوب صورت صاحب اقبال دولت مند ہو اگر ٹھوڈی اور منہ  
 ام رکان یا مونچھوں پر بال ہون تو بیوہ بے شرم ہمیشہ تکلیف میں رہے  
 اگر پستان و دانت ٹٹھے ہون تو بانبجہ اسکے اولاد پیدا نہو اگر گردن دراز  
 اور منہ اور ناک چوڑا اور کمر بگوشٹ ہو تو مردار حریص فاحشہ بے شرم  
 ہمہ صفت و موصوف ہو اگر منہ اور ناک سیاہ ہو یا سرخ اور ٹھوڈی  
 لبی ہو تو بے حیاء کار خواہش و نیادی زیادہ رکھے۔ اگر شکم اور کمر پیشانی  
 پر بال ہون تو اسکا شوہر و برادر شوہر مر جادے۔ اگر ران لب پیٹ چہرہ  
 پر بال ہون تو بعد شادی چند روز میں اسکا خاوند رہے تک عدم ہو جائے  
 اگر سر چوڑا اور سرین لبی ہو تو بھی بیوہ ہو اگر سینہ اور شکم پر بال برابر اور بے



# فصل پنجم



## علامات پینا

اگر پینا سے بولماند غد کے آوے تو شوہر سے دغا و فریب کرے اگر منہ اور بدن اور خون سے مانند نیم کے درخت کے آوے تو فقیری اور تنگ دستی سب گزراؤقات کرے اگر پینا سے بولماند خون یا چربی کے آوے تو بچن سے بڑا پے نمک پریشا خاطر ہے اگر مانند بول گاٹے یا بکری کے آوے تو اس کا تمام خاندان چند روز میں بے نیست و نابود ہو جاوے اگر مانند پھل سورج کہی کے آوے تو خواہ راجہ کے گھر پیدا ہو تو یہی کہیں گھر میں بیاہی جاوے اور لوگوں کو نایاق بنام کرے اگر مانند خاکستر یا ٹہر تال کے آوے تو مردار بد نصیب ہو اگر مانند کدو تیغ کے آوے تو اس کو حمل نہ ہو خاوند اس کا دوسری شادی کرے اگر مانند سنگ یا گل چنبہ کے آوے تو خاوند اس کو خوب صورت ملے اور اس کو زیادہ محبت و خاطر سے رکھے۔

(۲۸) نام۔ اگر کسی عورت کا نام شا بہ نام مندر یا تیر تہ کے ہو تو وہ صاحب اولاد ہو۔ اگر رخت کے نام پر ہو تو بے پردہ بگمان حاسد ہو۔ اگر ندی یا دریا کے نام پر ہو تو خاوند اس کا مرحاوے کام نیکی کے بہت کم کرے اکثر بدکار و چالاک ہوتی ہیں۔

تو عیاش دشمن شو، ہر موغیر مردن کی طرف زیادہ رغبت رکھے اور کسی  
 وقت بھی خیال مباشرت کو دل سے فراموش نہ کرے۔ اگر ایتھ اور آنکھیں  
 چھوٹی ہوں اور قد ٹہنگنا ہو تو ہمیشہ غیر مردن سے الفت و محبت  
 رکھے فاحشہ بدکار ہو۔ اگر زبان سیاہ اور ہونٹ لٹکے ہوئے اور آنکھیں  
 نیلا ہٹ مین ہوں تو وہ بہت ہی بدکار اور شوہر کو چھوڑ دیوے یا ماریوے اور  
 حسب منشا خود بہت خاوند کرے۔ اگر بدن ملائم اور زبان اور ہونٹ رنگ  
 سرخ ہوں تو عقلمند صاحب عزت ہو۔ اگر زبان و زلف و پالون مین  
 نیلی یا سیاہی مایل رکھا ہوں تو بہت منحوس ہو اگر امیر کبیر کے گہر بھی بیہی  
 جادے تو اس کی برکت سے چند روز مین ہی کنگال اور محتاج ہو جاوین  
 اگر سر کے بال کھڑے اور دراز اور کند ہوں پر بھی بال ہوں اور قد لمبا  
 رنگ سیاہ ہو تو بدکار و غائباز و ہوکھ سے لوگوں کا مال کہا جاوے اور  
 دود خاوند کرے۔ اگر سر گول اور آنکھیں خورد ہوں تو صاحب قسمت کسی  
 امیر کے گہر یا بی جادے۔ اگر رنگ سرخ و سفید اور آنکھیں کالی ہوں  
 تو دولت مند اگر آنکھیں نیلی اور رنگ جسم کا زرد مایل سرخی ہو تو  
 مالدار صاحب نصیب مگر خاوند کی موجودگی مین ہی مر جاوے۔ اگر سر کے  
 بال بنے اور منہ چوڑا اور چہرہ دراز ہو اور آنکھیں بڑی بڑی ہوں تو علمدار  
 صاحب اولاد ہو۔ اگر سر مین بہاری اور ناف عمیق اور گول ہو تو نفعی دولت مند  
 خوش گزران رہے۔ اگر چنے مین ادھر ادھر جانے یا کمزور مین جھولنے کے مانند چھو  
 تو مکار بدکار فاحشہ ہو فعل ناجائز کثرت سے کرے۔

بہو نری کا نشان ہو اور شکم نازک یعنی ملائم ہو تو اسکے پہلے حمل سے لڑکا ہو۔  
 اگر بدن نازک اور ابرو مانند کمان کے خم دار اور ناک میں سورخ غور و سرگول  
 بال بزرگ سیاہ اور کنارہ چشم بزرگ سرخ اور چشم سیاہ ہو تو نہایت باگوان  
 صاحب اولاد شوہر کی خدمت گزار اور عقلمند ہو۔ اگر ناک چوٹی آنکھ میں  
 بہو نری زبان اور تالو سیاہ ہو تو بیوہ ہو جاوے اگر سوٹ لٹکے ہوئے اور  
 مونڈ ہے چوڑے ہون تو عیاش و بے شرم بے مروت اور ہمیشہ فکر و رنج  
 میں مبتلا رہے۔ اگر گڑبہ پالون دراز اور دانت کہے ہوئے ہوں تو خاوند اسکا  
 مریض رہے خود بدکار ہو اگر شکم بڑا سر چوٹا میرین موٹی اور آنکھیں بزرگ  
 زرد ہوں تو آٹھ خاوند کرے زندہ ایک بھی نہ رہے۔ اگر پیستہ ابرو اور  
 لب سرخ شہین گفتار اور شایق راگ ہو تو عقلمند باندہ میر امورات  
 دنیاوی کو بڑی عمدگی اور سنجیدگی سے سرانجام دیوے۔ اگر قوی جسد در گردن  
 اور وجود میں استخوان معلوم نہ ہوں اور پوشاک بزرگ زرد کی زیادہ شایق ہو  
 تو بخیل مردوں کی صحبت زیادہ اختیار کرے اور منحوس ہو۔ اگر چال  
 مانند کبک اور بال سیاہ اور بڑی آنکھ میں اور کہا دے زیادہ سوے کم اور  
 شوخ چشم اور زبان دراز ہو تو دل درجہ کی منحوس بد بخت بے حیا ہو۔ اگر  
 ناک وسیط و گال ابھری ہوئی ہوں اور چہرہ دمنہ مشابہ چیتے کے ہو  
 تو دھیرک بد خو ہو۔ اگر ناک چوٹی ہو تو بد صورت زبان دراز بہو رہے گوہر  
 اگر گڑبہ چوٹے اور دانت غور و چکدر ہو نہ چلے تہلیان نرم ہوں تو  
 صاحب قسمت ہو اگر گڑبہ پالون کی آنکھ لیاں موٹی اور گالوں میں گڈ پڑتا۔

# قدرتی جادو



ہر اُسے شائقینان ہم چند ایک۔ قدرتی تاثیر دن کا ذکر کرتے ہیں جسکو اہل ہند منتر پریا  
 کہتے ہیں مفصل حال عیسویہ رسالہ میں قلمبند کیا ہے جو شایقینوں کی درخواست پر طبع کیا جاوے گا۔  
 (۱) اگر بوقت طلوع آفتاب بروزیکشنہ کو یکہم پختہ ہو تو برہہ ماورناو ایک چٹری درخت  
 آوار سے توڑ کر لاوے وہ چٹری جس عورت کے بدن پر ماری وہ اُس شخص کی عاشق و مطہ ہو جادو  
 (۲) خاک مرگھٹ یعنی مسان میں اپنا لعاب دھن و آب معنی دھاک ناخن دست و پا ملا کر  
 جسکو کھلا دے مطہ و زمازدار ہو۔ (۳) اگر زرخ کا پردا نو جانور کا پیکھا شب یکشنہ کو جلا کر خاک  
 اوسکی دو شخصوں کے سر پر ڈالے باہم دونوں کی عدالت ہو۔ (۴) اگر خون زرخ دہوم یکشنہ کو  
 لاکر باہم آمیز کر کے اوسین دونوں شخصوں کا پینا ہوا کپڑا تھوڑا سا لیکر تر کرے اور بیدی چودش  
 کی رات کو دہ کپڑا جلا کر اکٹھ اوسکی قدر سے اون دونوں کے سر پر ڈالے دونوں کا نفاق ہو جائے  
 (۵) اگر تیر کی مٹی سوئی ہوئی آدمی کے چہرہ پر چٹھک دیوین جب تک رہ مٹی اسکے چہرہ  
 سے ادر نہ جاوے بیدار نہ ہو۔ (۶) اگر تھوڑا دھنیا خفتہ کے سر ڈالے رکھ دین تو جلدی پیدا نہ ہو۔  
 (۷) اگر سوے کا ساگ تکیہ کے نیچے سر ڈالے رکھ دین خواب لاوے۔ (۸) اگر کسی کو خواب  
 سر نشان آتے ہوں تو پنگولی سر کے نیچے رکھ کر سو سے خواب نہ دیکھے گا۔ (۹) چاندنی  
 میں اگر سترین کنگھی کرے تو جو چن پیدا ہو جائیں۔ (۱۰) اگر لوکا پر دو گل سیاہ کپڑے میں  
 پیٹ کر گہی میں چرب کر کے فیتلہ بنا کر جلا میں اور اوسکا کاجل بن کر انکھوں میں لگائیں  
 تب رعب دور ہو عجب الاثر منہ ہے۔ (۱۱) سفید دھتورہ اوار کو کھا کر دانتے ماتھ میں باہم  
 تب یکدزدہ دفع ہو۔ (۱۲) اگر زردی انگوٹھی حامد کے ہاتھ میں پینا دین تو مانع  
 اسقاط حمل ہو۔ (۱۳) اگر رنگ مرکا کنگھی کسی کی تاریخ وفات کھی ہو تو وہ ایک  
 بغرض حدامی طرفین بلا اطلاع ہر دو کو ہلا دین یا کھلا دین جست نریل ہو جادو کے اور

# فصل سہم

## علامات تمل و لہسن

اگر لہسن بنگ سرخ جسم پر ہو تو عزیز خاوند اور مبارک اگر پستان پر بنگ زرد

ہو تو نیک نخت اگر شکم پر ہو تو حواس خمسہ پر قادر رہے یعنی پوجاری

برہم شناس یکین سفر میں رہے اگر پستان کے اوپر

یا بغل کی طرف بنگ سیاہ لہسن یا تمل ہو تو

بہت جلد پیوہ ہو تکلیف میں رہے

اگر ناک پر لہسن بنگ سیاہ

یا زرد ہو تو نیک

خصلت

اور خوب صورت اور اگر

پیشانی پر بنگ سیاہ ہو تو اسکی پانچ

فرزند پیدا ہوں اگر چہاتی پر بنگ سرخ ہو تو تمام

عمر تکلیف سہگداری اگر ناک کی چوٹی پر

تمل ہو تو بے شرم و بے حیاء کار

فا حشہ ہو۔





(۱۴) اگر ناکامی آب ناریس میں محبوبہ کے سر کے بال جلا کر اوس کو زہ میں عاشق کو پانی پلا دیں تو محبت رفع ہو بلکہ اوس سے نفرت کرے۔ (۱۵) اگر چھوڑا یا سگن کو گھوڑے کی چمکی اور کابل ایک ایک اسکوزہ روکری میں سوناخ کے روٹن بالوں سے بھر دیکر سید ہے بازو پر باندھ کر جمع کرے منزل نہو۔ (۱۶) اگر ریٹھ روکے کے گلے میں لٹکا دیں بچکی رفع ہو (۱۷) سرس کے بچوں کی مالا بنا کر روکے کے گلے میں ڈالیں تو دانت آسانی سے نکلیں۔ (۱۸) جسکو بڑھکاٹے وہ اپنی زبان کو فوراً پکڑ لیدے زہر خور نہ کرے۔ (۱۹) اگر خالص مرد کا گھینہ سیاہ مسانپ کے ساتھ کیا جاوے تو اوسکی آنکھیں پانی ہو کر بہہ جاتی ہیں۔ (۲۰) اگر رات کو سوتے وقت اپنا نام لیکر یہ ہم لیکر سو جاویں کہ فلان وقت مجھ کو بگا دینا تو ضرور آیت وقت آنکھیں کھل جاویں گی۔ (۲۱) اگر اڑنٹوں کی قطار چار ہی ہو اور چھ کسی اڑنٹ کے تلے سے اس طرح لٹکا لا جاوے کہ ایک آدمی ایک طرف سے بچہ کو اڑنٹ کے تلے سے نکالے اور دوسری طرف سے دوسرا آدمی پکڑے تو اوس بچہ کو پسلی کی سی پکڑ بیٹھتی ہوئی (۲۲) سیاہ گھوڑے پر اگر کوئی سوار چارہ ہو اور اوس سے کافی کہانی کا علاج پوچھا جائے تو کہہ دے کہ وہ بتائے وہ ہے عمل کیا جاوے تو کہاںسی بالکل رزق ہو۔ (۲۳) پھونچال میں اگر آدمی گر کر چوٹ کھائے تو بیکل اچھا ہوتا ہے (۲۴) پھونچال میں آنکھیں بند کر کے زمین پر ہاتھ مار دو جبکہ رزق آنکھ پر مٹی ہاتھ میں آوے اٹھا لو مگی والیکو پانی میں گھول کر پانی سے صحت ہو جاتی ہے۔ (۲۵) جائے گنزدہ موزی سانپ بچہ دکتے وغیرہ پر اڑ جمال گویا کا تخم کھس کر گنا دیں تو فائدہ ہوتا ہے۔ (۲۶) اگر چوہے ترکو پکڑا درختی کر کے یا آدھ کاٹ کر گہرین چوڑو میں تو سب چوہے بہاگ جاویں (۲۷) رائے کو چار میں پٹو سونخ سانپ یا سن سانپ میں ڈالیں تو سانپ مر جاوے گا یا بہاگ جائیگا۔ (۲۸) نو اتوار کو پلا میٹک لاکر اسکے ہاتھ پر وہی کانک لگا کر گول کی دھونی دیکر ہڈیاں میں پھنک دے اور جب خشک ہو جاوے تو اسکو پیکر کم چوڑو جب موسم ساوون بہا وون ہوتب اس میں سے چمکی جی بارش ہو ڈالو دوم بہر میں سینکڑوں میٹک پیدا ہو جاوے گی۔